1205

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम अफसाए राज़ साकत धर्म यानी वाम मार्ग का कच्चा चिट्ठा

लेखक महाशय शिव ब्रत लाल वर्मन

प्रकाशन वर्ष ....

आगत संख्या 1205

AYSAI RAJ SHAKIT DHARAM

ओ३म्

افشاءِ راز شاکت دھرم

یعنے

وام مارگ کا کچّا چٹھا

[تین باب میں]

سادہ ـ مختصر ـ مگر بالتوضیح عبارت میں اسکی

[illegible] ـ قدامت ـ حسن و قبح ـ موجودہ

[illegible]لت کا بیان

مہاشے سیوبرت لال رمن ایم اے

ایڈیٹر آریہ گزٹ پنجاب لاہور کی اجازت سے

مطبع خادم التعلیم پنجاب سٹیم پریس لاہور میں چھپا

طبع اول

قیمت فی جلد ۱۲/

فہرست مضامین

دیباچہ

یہ مختصر رسالہ اصلی کتاب نہیں ہے و نہ اسکو اسبات کا دعوی ہے بہ صرف ایک چھوٹی سی کتاب ہے جس مین ایک مشہور مگر بہت بدنام مذہب کے اصول پر بحث کیگئی ہے - اس کی ترتیب دینے کے کئی سبب ہیں -

(۱) عوام الناس کو اسکے امور مخفی و پوشیدہ باتون سے واقفیت حاصل کرنیکا عرصہ سے شوق ہے مگر اُسکے پورا کرنے کی کسی جانب سے کوشش نہین ہوئی -

(۲) متحققین کے معلومات اس قدر محدود صورت مین ظاہر کی گئی ہیں کہ جنپر کسیکو ٹھیک ٹھیک رائے قائم کرنے کا موقع نہین ملتا -

(۳) باوجودیکہ اسکی مقبوحات اس قدر مشہور ہین تاہم در پردہ اسکی اشاعت کا سلسلہ برابر جاری ہے اور اکثر تعلیم یافتہ نوجوان دھوکے مین پڑکر ناحق اپنی عمر ضایع کرتے ہین و اپنے آپ کو "دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ" کا مصداق بناتے ہین - اگر کامل طور پر اسکی ریاکاری اور حرام کاری ظاہر کردیجائے تو ممکن ہے کہ وہ اس دام سے بچکر طریق سلیم و صراط مستقیم کی جانب قدمزن ہوکر اپنے و اپنے ملک کی بہتری کی صورتون کی فکر سوچین و پستی کے ادبار سے نکلکر ترقی کے زینہ پر چڑھین -

(۴) بعض بعض ملک کی مستورات توہمات و باطل عقاید کی شکار بنکر مغلظ و مکروہ طور پر زندگی بسر کرنے کیطرف آمادہ کردیجاتی ہین -

(۵) گو یہ رسالہ بطور خود مکمل نہین ہے مگر اس مین قریب قریب بہت سی ضروری باتونکا ذکر آگیا ہے اور جو شخص ایکمرتبہ بھی اسکو مطالعہ کرکے متنبہ ہوجاویگا وہ اپنے اڑوس پڑوس کے مرد و عورات کو دہوم ت دام مارگیون کے پنجہ سے بچالیگا -

(۶) ہندو سوسایٹی مین جو کچھ خرابیان موجود ہین وہ زیادہ تر اس ضرر رسان طریق کی وجہ سے ہین اسکی استیصال و بیخکنی اس نظر سے ضروری معلوم ہوتی ہے -

مینے پہلے اسکے فلسفہ قدامت و قائم کئے جانیکے اسباب پر غور کیا ہے اور تب اسکے بیان کے سلسلہ مین اُسکی کارروائیون کے ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے -

یہ رسالہ اپنی قسم کا ایک نمبر ہے اسکے نمبر دوم مین جملہ ویشنو مذاہب کی ماہیت پر بحث ہوگی تیسرے مین شیو دھرم اور چوتھے مین جین مذہب پانچوین نانک پنتھی اور چھٹوین مین اور دیگر متفرق مذاہب دھار ہوگا -

اسکی ترتیب مین مینے مندرجہ ذیل تصانیف سے استعانت لی ہے لہذا اُنکی مدد کا شکریہ کے ساتھ اقرار کرنا ضروری سمجھتا ہون -

(۱) ستیارتھ پرکاش (۲) ولسن صاحب کا ہندو مذہب (۳) پربھودیال صاحب کا گپت پرکاش (۴) نیلو بھی مصنفہ برڈک صاحب

افشائے راز شاکت دھرم

باب پہلا

شکتی کے معنے وجہ تسمیہ و فلسفہ

شکتی کے پوجنے والے شاکت کہلاتے ہین - شکتی سے مراد ایشور کی لامحدود قدرت سے ہے جو کائینات کے نظم و نسق و ترتیب و ترکیب کے متعلق جملہ خدمات کو انجام دیتی رہتی ہے - شاکتون نے اس شکتی کی مختلف و متعدد فرضی صورتین قائم کر لی ہین اور حتی الوسع اُن کی دلچسپ دلکش تعظیم پیدا کرنیوالی - اور خوفناک شکلون مین اظہار کرتے ہین - جہانتک دیوی یا بھاگوت پوران سے تعلق ہے اس مذہب کے پیرو کارون کی نظر مین شکتی سے زیادہ کوئی چیز قدیم و قابل التعظیم نہین ہے خود ایشور کی تعریف شکتی کی وجہ سے ہے - اس قدرت کو اُس سے علیحدہ کر دیجیئے پھر وہ نہ قادر رہتا ہے اور نہ اُس مین طاقت رہتی ہے - ایشور کی "خود ہستی" کا نام شکتی ہے ۔

ترمورتی کی شکتیان

ہندؤن کے اقانیم ثلاثہ یعنے تثلیث یا ترمورتی کا بھی اظہار شکتی کے ساتھ کیا جاتا ہے - وشنو کی شکتی کا نام لکشمی شیو کی شکتی کا نام پاروتی اور برہما کی شکتی کا نام برہمانی یا سرسوتی ہے - شیو کی شکتی متعدد نام سے مشہور ہے - مثلاً شیوی - دُرگا - بھوانی - اوما - وغیرہ وغیرہ - اس شکتی کے مہمان (لتعظم) مین کہا جاتا ہے کہ چاہے ترمورتیون کی پرستش نہ کیجائے مگر شکتی کی ضرور ہونی چاہئیے

بے شمار شکتیان

اور بطور مثال بیان کیا جاتا ہے کہ برہما کی پرستش عوام مین

نہین ہے مگر سرسوتی کی پوجا کسی نہ کسی شکل مین برابر جاری ہے - علاوہ ان تین
شکتیون کے ہزارون بلکہ بے شمار دیویان ہین جن کی پرستش ہوتی ہے - اور جنکی
ذات سے خاص خاص شرارت - بدعت اور ظلم - بیماری - وغیرہ کو مخصوص و منسوب
کرتے ہوئے سادہ لوح - غیر تعلیم یافتہ و ضعیف الاعتقاد ہندوؤن کے دلون مین خوف
و عزت پیدا کیجاتی ہے - شاکتون کے اعتقاد مین کوئی گھر - خاندان - گانو - شہر - قصبہ
جنگل اور بیابان نہین ہے جہان کوئی نہ کوئی دیوی نہ رہتی ہو -

قدامت

شاکت طریق کے ابتدا کا پتہ لگانا آسان بات نہین ہے - قیاس
متقاضی ہے کہ یہ پنتھ ہندوؤن مین کم از کم پانچ چھہ ہزار برس پہلے
سے موجود ہے - کون جانے اس سے بھی زیادہ قدیم ہو - کیونکہ سوائے ویدون و
درشنون وغیرہ کے اکثر قریب قریب بہت سنسکرت لٹریچر مین یہ خیال عام ہو رہا ہے

شاکتون کی تاویلات دنیا کی پیدائش

شاکتون کی تاویلات کے بموجب "ابتدا مین سوائے
برہم کے پہلے کچھ موجود نہین تھا - اس مین خواہش
پیدا ہوئی اور یہی خواہش پیدائش خلقت کی بیج ہے" - دوسرے مقام مین لکھا
ہے کہ اکیلے رہنے کی وجہ سے اسکو خوشی نہین ہوتی - اسکو دوسری کی تمنا ہوئی -
اور وہ خود ویسا ہی بنگیا - اس نے اپنے آپ کو دو کر دیا اور پورش و ستری بنگئے -
وہ اسکے پاس گیا اور تب انسان کی خلقت ہوئی" ان جملون مین استعارات
و تشبیہات مین انسان کی پیدائش کے ابتدا پر غور کرنے کا پتہ لگتا ہے - اور
استعارہ کی اصطلاح قادر مطلق پرماتما مین پہلے پہل خواہش کا ہونا ثابت کیا
جاتا ہے - تمام اوصاف سے بھرا ہونے کی وجہ سے وہ صرف اکیلا آپ ہی آپ تھا
یہ خواہش علے التواتر نشو و نما پاتی گئی اور بڑھتی گئی - اور فاعلیت کی حالت مین
آکر برہم سے ملکر آفرینش کی باعث ہوئی - پس شاکتون کے عقیدہ کے بموجب
اس طور پر الوہیت اور ایشور کی قدرت کا پہلا ظہور ہوا - اسکو اچھا روپ کہتے
ہین - اسیکو ویدانتی سوچھہ مایا کہتے ہین اور مابعد کے ہمت والون نے
مایا کا خطاب دیا - جسکو چھایا مایا بھی کہتے ہین -

... اس شکتی کی دوسری تاویل کا ماخذ ساکھیہ

فلاسفی ہے - سانکھیہ نے اپنی فلاسفہ مین پرکرتی یا مول پرکرتی کو پورش (برہمہ) سے بالکل علٰحدہ ثابت کیا ہے - پورش (برہمہ) نہ تو پیدا کرتا ہے اور نہ کسی سے پیدا ہوا ہے - پرکرتی ہی سب کی خالق ہے اور اسی وجہ سے شاکت اُس کو "دیوتاؤن" تک کی ماتا کہتے ہین - وہ برہمہ سے علٰحدہ ثابت ہوتی یہ اُس کی طرح قدیم ہے اور بلا پرکرتی - مایا - یا شکتی کی مدد کے وہ کچھ نہین کر سکتا -

پورانون کے بیان

پورانون مین علی الخصوص اس مایا یا شکتی کو عجیب ہیئت مین دکھلانے کی کوشش کی گئی ہے "برہمہ ویورت پوران" کا وہ حصہ جسکو پرکرتی کھنڈ کہتے ہین پرکرتی کے بیان سے معمور ہے اور طرح طرح کے طفلانہ قصے وکہانیون مین اُسکی تصویر کھینچنے کی کوشش کیگئی ہے -

برہمہ ویورت پوران لکھتا ہے "برہمہ قادر مطلق نے اپنی قدرت سے کائنات کے پیدا کرنے کی خواہش مین آپ ہی آپ دو حصون داہنے و بائین مین تقسیم ہوگیا - داہنا حصہ پورش بنگیا - بایان حصہ استری ہوا - یہ پرکرتی تھی یہ برہم تھی - ازلی - ابدی - جیسا پورش ہے ویسے ہی پرکرتی ہے - آگ اپنے جلانیوالی قوت سے علٰحدہ نہین ہے" -

پانچ شکتی

دوسرے موقع پر اُسی پُران مین مذکور ہے "کرشن نے جو برہمہ سچدانند ہے اپنی شکتی مین بھرپور ہوکر تنہائی مین آفرینش کا خیال کیا - یہ اُس کی خواہش تھی جو مول پرکرتی کی شکل مین ظاہر ہوئی - مول پرکرتی نے پہلے پانچ شکلین اختیار کین - درگا (شیو کی شکتی) لکشمی (وشنو کی شکتی) سرسوتی (برہمہ کی شکتی) بعدکو وہی شکتی ساوتری کی شکل مین نمودار ہوئی - اور پھر رادھا کی شکل مین ظاہر ہوکر کرشن کے ساتھ رہی" -

انس روپانی - کلا روپانی کلانس روپانی

علاوہ متذکرۃ الصدر صورتون کے جس قدر دنیا مین استری مخلوق ہین سب اسی سے پیدا ہوئی کہی جاتی ہین اور پورش کو برہمہ سے منسوب کیا جاتا ہے ہر سرشٹی کے ابتدا مین پرکرتی - انس روپانی - کلا روپانی - کلانس روپانی ہین یعنے بے شمار انسون اور جزون مین ظاہر ہوتی ہے - خاص انش علاوہ پانچ مذکورہ بالا اسکو

کے یہ ہین - گنگا - تلسی - منسا - شستھی (۱) - منگل چنڈکا - کالی -

خاص کلا ہین حسب ذیل ہین - سواہا - سوادھا - دکشنا - سوستی - پشٹی - تشٹی -

اور دیگر اصطلاحی شخصیتین مثلاً دھرتی (۲) - پرتشٹھا (۳) - ادھرم (۴) - مرتیو ادتی (دیوتاؤن

کی ماتا) دتی (دسرون کی ماتا) وغیرہ وغیرہ - اس فہرست مین اور بھی چھوٹی موٹی

دیویون کو شامل کیا جا سکتا ہے - کلا انس مین تمام عورات و جنس تانیث آجاتی

ہین جو تین گن - رج - ست - تم - کی کمی و بیشی سے اپنی اپنی خاصیت کا اظہار کرتی

رہتی ہین - چونکہ وہ آفرینش کی علت (کارن) ہین اس وجہ سے قابل تعظیم و پرستش

ہین - برہمہ ویورت پران کہتا ہے "جو کوئی کسی عورت کو ناراض کرتا ہے پرکرتی

اُس سے ناراض ہوتی ہے - جو کوئی کسی عورت کو زیور پھول پھل وغیرہ دیکر راضی کرتا ہے

علے الخصوص نوجوان برہمنی کو اُس سے پراکرتی راضی و خوش ہوتی ہے" اسی اصول

پر شاکت مت کی ابتدا ہوئی ہے اور اُس کی پرستش کے اقانیم برہمن کی لڑکی

یا بیوی کی پوجا سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ حد درجہ کی مغلظ و نفرت انگیز طریقون میں

شکتی کو برہمہ پر ترجیح

نشو و نما پایا - لیکن اس بات کا خیال چاہیے کہ گو شاکت لوگ

پرکرتی کو جگت کی پیدائش مین دوسرا درجہ دیتے ہین مگر

اُسکی اشٹ رکھنیوالے اُس علت اولی پر بھی پرکرتی کو ترجیح دیتے ہین اور اُس کا

دھیان اسی طور پر کرتے ہین کہ تمام محسوس و غیر محسوس عالم اُس سے اور اُسی مین ہین

اور وہ مہیتا کل ہر شے کی جان ہے - اور اُس سے کوئی بھی نیارا نہین ہے - وہ قائم

بالذات ہے - وہ ہر چیز جو نام روپ رکھتی ہے اُسی کے آشرے ہے -

پرستش

پرکرتی کی پوجا کی ہدایت کل پرانون مین کسی نہ کسی شکل مین موجود ہے مگر برہمہ ویورت - سکند - کالکا پران

وغیرہ مین اوسکا بیشتر ذکر ہے اور مابعد کی تالیفات جنکا مجموعی نام تنتر شاستر ہے ہر قسم

کی رسم و طریقے جو شکتی کی پرستش سے مخصوص ہین اوسکو صراحت و تفصیل کیساتھ بیان کرتے ہین -

تنتر شاستر

تنتر شاستر بہت ہین اور انمین سے بعض بعض بہت ضخیم رسالے ہین - انمین ملا استنا اصول

کی تلقین مکالمہ کیصورت مین پائی جاتی ہے - ہر رسالہ مین اوما یا درگا سوال کرتی ہے اور شیو ان

شکوک کا جواب دیتے ہین اور بھگوتی کو تنبیہ کرتے ہین کہ اصول کا ناپاک آدمیوں سے مخفی رکھنا نہایت ضروری ہے

اور کسی حالت مین جو لوگ اس مت کے اسرار سے ناہیت اور شاکت مارگ سے تعلق نہین رکھتے اس نعمت عظمی سے

محروم رکھے جانے کے قابل ہین -

تنتر شاستر پنجم وید ہین

تنتر کے پیرو کار معتقدین انکو پانچوان وید سمجھتے ہین - اور چار وید - رگ - شام - یجر -

[illegible]

کہین کہین و بالخصوص بنگال مین اصلی حالت سے تجاوز کر کے کچھ کے کچھ ہوگئے ہین - اُن کی تالیف یا تصنیف کے زمانہ کا پتہ نہین چلتا - سوامی دیانند سرسوتی مشہور ریفارمر اُن کے مذہب کو مہابھارت کے زمانہ سے ایک ہزار برس پہلے قائم کرتے ہین - رسالون کی زبان سے اس قدر پتہ چلتا ہے کہ اُن مین سے زیادہ تر حال کے یعنے پانچ چھ برس کے اندر اندر کے بنے ہوئے ہین - بہت پرانے نہیں ہین اگنی پوران مین جو دِکشا دینے (چیلا کرنے) کا منتر و طریقہ لکھا ہے وہ تنترون سے لیا گیا ہے اور نیز دیگر پورانون مین ان تنترون کا ذکر آیا ہے اس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے - کہ یہ تنتر ان پورانون سے ضرور پرانے ہین ان پورانون کی تصنیف کا زمانہ بھی اچھی طرح سے نہیں معلوم ہوتا - مگر محققین کی راے ہے کہ یہ مسیحی دسوین صدی سے پہلے کی نہین ہین - آنندگری نے سوامی شنکراچاریہ کی سوانح عمری مین بعض بعض تنترک پنڈتون کا حوالہ دیا ہے جنکو شنکر نے شکست دیا تھا اس سے شنکر کے زمانہ سے اُن کو قدیم تسلیم کرنا لابدی معلوم ہوتا ہے مگر مہابھارت مین انکا ذکر نہین آتا - نہ امرسنگہ کی مشہور لغت مین ہی انکا نام آیا ہے لہذا قرینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بعد کی ہین - یہ تالیفات بیشتر بنگال اور مشرقی ہندوستان کی ہین مغرب وجنوب ہند مین لوگ ان کے نام و نشان تک سے واقف نہین ہین - اور نہ انکے مہمل منتر و عجیب و غریب رسم و رواج سے بہرہ رکھتے ہین - حالانکہ یہ لوگ بھی اُن کے اثر سے خالی نہین ہین اور انکے عقائد و ایمان پر بھی بہت کچھ اثر پڑا ہوا معلوم ہوتا ہے -

تنترون کی فہرست

اس موقع پر ان تنترون کی فہرست طوالت سے خالی نہ ہوگی - مگر خاص خاص کا نام ذیل مین درج کرتے ہین

(۱) سیاما رہسیہ
(۲) رودر یامل -
(۳) منتر مہاودھی -
(۴) سارداتلک -
(۵) آنند کوح -
(۶) گول تنتر
(۷) وجیہ کلپ
(۸) کوماری کلپ
(۹) شکتی سنگم
(۱۰) نربان تنتر
(۱۱) نیل تنتر
(۱۲) جارسار تنتر
(۱۳) کُلارچن تنتر
(۱۴) یوگنی تنتر -
(۱۵) کبجکا تنتر

(۱۶) مہ و تر تنتر	(۲۳) ماکھیا تنہتر	(۳۰) گُنگاچوڑامنی
(۱۷) رام کیشور تنتر	(۲۴) پرشچرن چندرکا	(۳۱) تارا رہسیہ
(۱۸) پرملا تنتر	(۲۵) چکر پدھتی	(۳۲) کماری تنتر
(۱۹) بہیرو تنتر	(۲۶) اگست سنہتا	(۳۳) کالی رہسیہ
(۲۰) گوتمی تنتر	(۲۷) گُنگار نو سنہتا	(۳۴) کلپ لتا
(۲۱) کالکا تنتر	(۲۸) گیانیشور سنہتا	(۳۵) شکتی پامل
(۲۲) گنگاچار و بیکا	(۲۹) دیوی رہسیہ	(۳۶) کام تن تنتر
		(۳۷) وغیرہ وغیرہ وغیرہ

مستند تنتر ان مین گنگاچوڑامنی اور گُنگار نو سنہتا وغیرہ شاکتون کے مستند گرنتھ ہین ان کے ارتھ کے لئے ایک علحدہ نت بیج کوش لکھی ہوئی ہے جس مین بیج منتر اور شبدون کا ارتھ ملتا ہے۔

آچاریہ شاکت مارگ کے آچاریہ شیوجی کہے جاتے ہین بعدکو جو آچاریہ ہوئے ہین اُن کے نام ذیل مین دئے جاتے ہین۔

(۱) پرہلاد انند ناتھ	(۴) وششٹھانند ناتھ	(۷) گیانانند ناتھ
(۲) سکلانند ناتھ	(۵) کرودھانند ناتھ	(۸) بودھانند ناتھ
(۳) کمارانند ناتھ	(۶) شُکھانند ناتھ	

ان پرغور کرنے سے بعض ناموں کا شمول محض اپنی عظمت قائم کرنیکے خیال سے کیا گیا ورنہ انکا ظاہرا شاکت مارگ سے کوئی بھی تعلق نہین معلوم ہوتا مثلاً پرہلادانند ناتھ - وششٹھانند ناتھ - شُکھانند ناتھ و بودھانند ناتھ وغیرہ -

بعض بزرگون کے نام قطعیاً و مصلحتاً داخل کئے ہین۔

جہانتک قیاس کام کرتا ہے یہ قدیم نام پرہلاد - وششٹھ - شُکھ - بُدھ ہین شاکتون نے اپنے مذہب کی عزت بڑہانے کے لئے آچاریون مین ان کا بھی شمول کیا تاکہ عام لوگون کو شاکت مارگ کیطرف توجہ ہو - اس خیال کرنے کی ایک وجہ خاص ہے - سدہارتھ بُدھ کو باوجود مختلف خیال ہونے کے بھی ہندؤن نے اپنے اوتارون مین شامل کر لیا کیونکہ ان کے دانا ہونے مین کسیکو تامل نہین تھا - ایسی خیال [illegible] مین

داخل کر لیا ہوگا ممکن ہے کہ مین غلطی پر ہون اور ممکن ہے کہ یہ خیال صحیح بھی ہو
اس وجہ سے مین اس پر زیادہ زور دینا مصلحت نہین سمجھتا اور آئندہ تحقیقات
کرنے والون پر چھوڑتا ہون۔

اشٹ بھوجی درگا کی تصویر

چند سال ہوے اجنٹا نامی مقام مین ایک اشٹ بھوجی درگا کی تصویر برآمد ہوئی تھی۔

شاکتون کے فرقے

شاکتون کے دو خاص فرقے ہین ایک دکشنا چاری اور دوسری واما چاری۔ یعنے دہاہینے اور بایئں ہاتھ کے پیرو کار۔
چونکہ اس رسالہ مین میرا مقصد زیادہ تر وام مارگیون کی نسبت بیان کرنیکا ہے
اسلیئے مین کسقدر دکشن یا بھگتیون کا ذکر کر کے پھر واما چاریون کا تذکرہ کرونگا۔

مین اپنی راے کی تائید مین اسکو یہان نقل کر دیتا ہون۔ اسکے دیکھنے سے ایک
بات خیال مین آوے گی جس زمانہ مین
کہ گوتم بدھ کے مذہب کی اس ملک
مین اشاعت ہوتی تھی انکی نیک
زندگی اور انکے پیرو کارون کے
طریقہ نے عوام الناس پر بڑا
اثر پیدا کیا تھا۔ ہندؤن نے
اس شخص کو اوتارون مین داخل
کیا اور کیا عجب شاکتون نے
اسی نظر سے اسکو اپنے آچاریون
کی فہرست مین داخل کر کے اسکی
مورتی شکتی کے سر پر قائم کی
ہو اور اس طرح برھم ویر کی
کے تعلقات کی تصویر کھینچی
ہو۔



وکشنا یا بھگت

وکشن شاکت

وکشنا چاری دیوی کی پوجا عام ہندوؤن کے موافق پورانون کے قاعدہ پر کرتے ہین - انہین ان معیوب لوازمات سے پرہیز کیا جاتا ہے جو شاکت مارگ سے مخصوص سمجھے جاتے ہین - اور یہی وجہ اُن کے بھگت وکشنا چاری کہلانے کی ہے۔

بلدان

ان مین صرف بلدان یعنے قربانی چڑہانے کا طریقہ ہے جو ادر ویدک یعنے خلاف ویدمارگون مین بھی نہین ہے - سال مین اکثر کثیر التعداد معصوم جانور جن مین زیادہ تر بکری کے بچے ہوا کرتے ہین دیوی کو بھینٹ چڑہائے جاتے ہین - بھینسے اور سور وغیرہ بھی چڑھتے رہتے ہین - بعض حالتون مین یہہ قربانی بلا خون گرائے ہوئے چڑھتی ہے - اور ایسی حالت مین جانورون کو گھونسے مار کر بے جان کر دیتے ہین - مگر یہ طریقہ اب کمتر استعمال کیا جاتا ہے عام طور پر جانورون کو تلوار سے مار دیتے ہین - اور اکثر صرف کان کاٹ کر چند قطرے خون کے گرا کر جانور کو چھوڑ دیتے ہین اور قربانی کی رسم ادا ہو جاتی ہے۔

دیوی کے جن مورتیون کو بلدان چڑھتا ہے وہ کالی یا درگا ہین

درگا یا کالی قابل ترجیح

گو شاکت دھرم کے بموجب ہر شکتی کی پوجا جائز تسلیم کیگئی ہے - مگر درگا یا کالی کی پوجا کو زیادہ ترجیح دیجاتی ہے اور [illegible]

شاکتون کے تیرتھ

آجکل اس مارگ والون کے خاص پاک مقامات وندھیاچل (ضلع مرزاپور) نگرکوٹ (کانگڑا) تصور کئے جاتے ہین سابق الذکر دیوی کو وندھیہ واسنی اور مابعد الذکر کو جوالا مکھی کہتے ہین - مسلمانی عہد مین یہ مقامات بالکل مسمار کر دئے گئے تھے - مگر پھر سے تعمیر ہوئے - اور ہندوستان کے ہر حصہ کے آدمی پرستش کی غرض سے جایا کرتے ہین - چیت اور کنوار کے نوراتر کے دن اب بھی بڑے بڑے میلے لگتے ہین اور جاتریون کی تعداد لاکھون تک پہونچتی ہے۔

درگا کی پوجا

بنگال مین علی المخصوص درگا ہی کی پوجا ہوتی ہے - وشہر

جکے دنون مین جب شمالی ہندوستان مین رام لیلا کے تماشے ہوتے ہین بنگالی اپنی درگا پوجا کی دھوم دھام مین سرگرم رہتے ہین - کلکتہ مین کالی گھاٹ پر کالی دیوی کا مندر ہے وہان بھی ہمیشہ میلا لگا رہتا ہے - بنگالی علے العموم وام مارگی

بکش شاکت کے فرقے

ہوتے ہین مگر اپنے آپ کو دکشنا چاری مشہور کرتے ہین - دکشنا چاری فرقہ مین تین اور قسمین ہین جو گویا - کرال اور کشمیری نام سے مشہور ہین - باقی اور فرقے مارگیون کے ہین اور موقع موقع سے اون کا ذکر آویگا

وام مارگ کا بیان

وام مارگ

دیوی بھاگوت مین لکھا ہے -

دیوی بھاگوت کا قصہ

شری نام والی ایک دیوی شری پور کی ایک رانی ہے اُسی نے ساری دنیا کو پیدا کیا ہے - اور برہما - وشنو مہادیو کو بھی اُسی نے بنایا ہے - جب اُس دیوی کی یہ خواہش ہوئی کہ مین دنیا کو پیدا کرون تو اُس نے اپنے ہاتھ کو گھسا - اُس مین ایک آبلہ پڑگیا - اُس آبلہ مین سے برہما پیدا ہوا - برہما سے دیوی نے کہا تو مجھہ سے بیاہ کر - برہما نے کہا تو میری مان ہے - مین تجھہ سے بیاہ نہین کرسکتا - یہ سنکر دیوی کو غصہ آیا اور لڑکے کو اپنی قدرت سے جلاکر خاک کرڈالا - پھر اُسیطرح اپنے ہاتھ کو گھس کر دوسرا لڑکا پیدا کیا - اُسکا نام وشنو رکھا - اور اُس سے بھی بیاہ کرنے کو کہا - اور جب وشنو نے بھی نہین مانا تو اُنکو بھی بھسم کردیا - پھر اُسیطرح تیسرا لڑکا پیدا کیا اُسکا نام مہادیو رکھا - اور اُس سے کہا کہ تو میرے ساتھ شادی کر - مہادیو نے کہا تو مان ہے اور کوئی شکل اختیار کر - دیوی نے منظور کیا اور درگا کی شکل مین اُسکے ساتھ ہوئی - مہادیو نے دو جگہہ راکھ کے ڈھیر دیکھ کر پوچھا کہ یہ خاک کیسی پڑی ہے دیوی نے جواب دیا - یہ تیرے بھائی ہین حکم عدولی کے گناہ مین مین نے جلاکر خاک کردیا - مہادیو نے کہا کہ مین اکیلا کیا کرونگا ؟ انکو زندہ کر - اور دو عورتین اُن کے موافق پیدا کر کیونکہ تینون مردون کا بیاہ تینون عورتون سے ہوجانا [illegible]

مان لیا اور تیرہ مورتیوں کے ساتھ تین شکتیان بیاہی گیئین "۔

یہ قصہ یہین تک ختم نہین ہوتا بلکہ اور آگے چلکر طوالت پکڑتا ہی میری غرض صرف سنید رحصہ سے ہے۔

وام مارگیون کا اور مذہبون سے سلوک

یہ وام مارگ کا مبدا ہے۔ اسی بنیاد پر آگے اسکی عمارت بنائی گئی ہے شاکتون نے شروع شروع مین پرکرتی کو خلقت مین جزو اعظم سمجھکر اسکی تعظیم مین اپنا مذہب چلایا اور اس طرح مادہ پرستی اور قدرت پرستی دونون کو ملا کر اسکو ایک طرح کی شکل و صورت دیدی۔ وام مارگ نے ذرا آگے چلکر "شری" یا "شکتی" ہی کو سب کچھ سمجھکر شیو وغیرہ کو اسکے ضروری پیرو کار تسلیم کئے اور اپنی شکتی کو ترجیح دی

کالی کی مورتی

اور اسی کی ایاسنا مقدم سمجھی۔ کالی یا درگا کی علی العموم جو تصویر بنائی جاتی ہے وہ کئی لحاظ سے نفرت خیز ہے۔ شیو کے سینہ پر بیباک کالی کو منڈمال پہنے۔ خون کا پیالہ و کھڑگ ہاتھ مین لئے۔ زبان نکالے ہوئے۔ قائم کرتے ہین۔ اصول کو چھوڑکر معمولی دیکھنے والے گو درگا و شیو کی حیثیت کا اندازہ ہوسکتا ہے۔ قصے اور کہانیان جو دیوی پوران وغیرہ مین نظر آتے ہین اسکی تائید کرتے ہین۔ اور اور پوران بھی شکتی کے متعلق مقولون سے مالامال ہین اور بعد کو جب وام مارگ کی ترقی ہوئی تو اس مذہب کے پیرو کارون نے موقع پاکر کل مذہبی کتابون مین کسی نہ کسی طرح کی خلط و آمیزش کر دی۔ اور اس طرح عوام کے دلون مین اپنا سکہ بٹھا دیا۔ ہندوون کی جتنی مقدس کتابین ہین حتی کہ سمرتی وغیرہ بھی اس خلط سے کوئی بھی مبرا نہین۔ ویدون مین وہ خلط اس وجہ سے نہو سکی کہ سنتھا بھاگ کے تمام حروف منتر۔ گنے ہوئے تھے صرف کتاب ہی مین محدود نہ تھے بلکہ شرتی ہونے کی وجہ سے عام طور پر لوگون کو برزبان تھے۔ مگر مہیدھر وغیرہ وام مارگیون نے اسکو بھی صاف نہین چھوڑا۔ اگر اصول مین کمی بیشی کرنے کا موقع نہین ملا تو جو ویدون کی تفاسیر لکھی ہین۔ اسکا اپنے ناقص اور مکروہ طریقون پر لکھا ہے کہ طبیعت

واموں کی بزدلی وضعیف الاعتقادی

باوجودیکہ یہ مذہب اس قدر عرصہ سے جاری ہے۔ اور اس کے پیروکاروں کی تعداد بھی کمتر نہیں ہے مگر تاہم واموں کو اپنے عقائد کے اظہار میں ہمیشہ پرہیز و اجتناب رہا کرتا ہے اور اپنے آپ کو اس مذہب کا پیرو بھی ظاہر نہیں کرتے۔ اسکا سبب بلا میرے کہے ہوئے ناظرین جان گئے ہوں گے۔ انسان کا دل عجیب طرح پر بنایا گیا ہے۔ لاکھ اُسکو تعلیم دیجئے اور سکھلائیے مگر وہ اندر سے اپنی سمجھ کے موافق حق و باطل جھوٹ سچ کی تمیز کر ہی لیتا ہے چاہے خارجی اثر۔ اور دوسرے باتوں کی وجہ سے جن میں خودغرضی۔ مان بڑائی وغیرہ شامل ہیں اُسکا اقرار نہ کرے۔ سچ کو دور ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں۔ بس اسی سے سمجھ لیجئے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ گو کسی نہ کسی وجہ سے لوگ اس مارگ میں شریک ہو جاتے ہیں مگر دل میں اُس کی طرف سے نفرت باقی رہتی ہے اور عام طور پر اُسکے اعلان نہیں کرتے وام مارگیوں کا قول ہے

अन्तः शक्ता बहि शैवा सभा मध्येच वैष्णवा:

नाना रूप धरा कौला विचरंते महीतले

ترجمہ۔ دل میں شاکت۔ ظاہری شیو۔ مجمع یا جماعت میں وِشنو (کا روپ دھارن کئے ہوئے) انیک صورتوں میں کول یعنے وام مارگی دنیا میں پھرتے رہتے ہیں۔

واموں کا بیجا ناز

باوجود اس ضعیف الاعتقادی کے اسبات کا بھی گھمنڈ ہے کہ یہ طریق سب سے اچھا ہے مجھ سے بعض بعض مقامات پر وام مارگیوں سے گفتگو ہوئی ہے جہانتک میں نے اس طریق والوں کے ویوہار دیکھے ہیں مجھے ذرہ بھی انکی روش پسند نہیں آئی۔ بد اصولی بلکہ بے اصولی ہی انکا اصول بن رہا ہے۔ اور جہاں جہاں جن جن مقامات پر اس خیال کے لوگ رہتے ہیں ضرور وہاں کچھ نہ کچھ اندرونی خرابی انکی وجہ سے رہتی ہوگی وام مارگی اپنے مذہب کی تعریف یوں کہتے ہیں۔

”ویدوں کا مذہب اور سب مذہبوں سے افضل ہے۔ اُس سے بہتر وِشنو دہرم۔ وِشنو مذہب سے بہتر شیو کا طریق اور شیو دہرم سے دکشن۔ دکشن سے بام۔ بام سے کول ہے کول سے اعلٰی اور کوئی نہیں ہے“

ویدون کے طریق کے افضل کہنے کا سبب ہے - کیونکہ سوسائیٹی نے اسکو ہمیشہ سے افضل تسلیم کر رکھا ہے - اور وہ مزخرفات سے خالی ہے - وشنو دھرم کو ویدون کی تعلیم پر اسوجہ سے فوقیت ہے کہ اسمین لکشمی روپ شکتی کی پرستش ہے - شیو کو وشنو مذہب پر ترجیح اس وجہ سے ہے کہ یہ مقابلہ اسکے اس مین شکتی کی پوجا زیادہ ہے - اور شیو جی کی بیوی درگا یا کالی کی تعظیم مقدم سمجھی جاتی ہے - اور باقی مدارج مشاکت دھرم کے ہین - کول درجہ آخری ہے اسکا بیان آگے آویگا -

اور مذہبون کے عیب وامیون کے منزہ ہین

اور مذہبون مین جو عیب ہین وہ وام مارگ کے مقرر ہین اور اس طریق کا پابند ایسے بیجا توہمات مین جکڑا رہتا ہے کہ شاید ہزارون جنم مین بھی اسکی رہائی ہوگی شاگردون کو مضبوط کرنے کے لیے واماچاری کہا کرتے ہین -

लज्जा भयं घृणा शंका सर्वत्र परिवर्जयेत

کلاچار دیپکا

ترجمہ - یعنی شرم - خوف - نفرت - شکوک ہمیشہ ترک کرنے کے قابل ہین جس نے کسی طرح کی شنکا - بھے یا لجا کی وہ مارا گیا - اسکی وام مارگ مین ترقی نہین ہوتی اور وہ سچ بھی ہے -

چیلا بنانا

جس طریقہ پر وامی شیشہ (چیلا) کرتے ہین - وہ بھی عجیب غریب ہے - یہ اپنے چیلون کو یکبارگی ساری باتون کی تلقین نہین کرتے بلکہ رفتہ رفتہ احتیاط کے ساتھ انکو وام مین پھنساتے ہوئے ان کے کان مین منتر پھونکتے ہین - انکے منتر علی العموم اکاکشری ہوتے ہین اور اکثر مہمل بھی ہوا کرتے ہین - مثلاً

ह्रं दुर्गाय नमः, भं भैरवाय नमः

ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डाय विच्चे

गं गणेशाय नमः बं बटुकाय नमः

جب یہ اور اسی قسم کے منتر کا اوپدیش ہو جاتا ہے تب اسکو پرانا ہی شیشہ (چیلا) کہتے ہیں...
کرتے ہین اور [illegible]

ह्रीं ह्रीं ब्रज ला मुण्डे फट् स्वाहा
हूं फट् स्वाहा

دیگر منتر پڑھتے ہوئے اُسکے سر پر کُشا سے پانی چھوڑتے جاتے ہین اور گوشت و شراب کھلاتے پلاتے ہین اور ہدایت کرتے ہین کہ تعداد مقررہ کے موافق منتر کا جاپ کرکے اُسکو سدھ کرو۔ اسکو پورشچرن بھی کہتے ہین۔

دس مہا ودیایین

مہا ودیاؤن کے نام حسب ذیل ہین۔

کالی۔ بگلا مُکھی۔ چھنمستا۔ دھوماوتی۔ بھیروی۔ ماتنگی۔ بھونیشوری۔ کملا۔ بجر۔ بھیروچنی۔ تارا۔

ودیاؤن کے سردار شیو

ان سب ودیاؤن کی سردار چامُنڈا دیوی ہے۔ مہاکال۔ نیل کنٹھ۔ بھیروی۔ بھونیشور وغیرہ ان کے شیو ہین چیلے کو تاکید کیجاتی ہے کہ کبھی پر اپنے مت کا اظہار نہ کرے ورنہ پتت ہو جائیگا اور دھن۔ ستری۔ پتر۔ کچھ بھی دُنیا مین نہ ملینگے اور عاقبت مین نرگ بھوگیگا۔

وام مارگ بھوگ و موکش دینے والا

جہان وامی اپنے مذہب کی اور اور بڑائیان کرتے ہین وہان یہ بھی کہتے ہین کہ وام مارگ ہی ایسا دھرم ہے جس مین دُنیا مین آنند (بھوگ) اور موکش (نجات) دونون حاصل ہوتے ہین اور مذہبون مین بھوگ نہین ہے موکش ہو بھی جائے۔

وام مارگ کے فرقے

وام مارگ مین مختلف فرقے ہین ان مین پنچ مکار سیوت مکار چولیے کنچولیے۔ بیج مارگی کرالی وغیرہ کا نام اکثر سُنا جاتا ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ان مین جتنے لوگ ہوتے ہین

پنچ مکار

پنچ مکاری ضرور ہوتے ہین۔ گویا پنچ مکار اس عمارت کا پہلا زینہ ہے جس پر چڑھکر ہر شخص کو جانا پڑتا ہے۔ پنچ مکار کی تشریح یہ ہے۔

मद्यं मांसं च मीनं च मुद्रा मैथुनमेव च:
एते पंच मकाराः स्युः मोक्षदा हि युगे युगे.

ترجمہ۔ مد (شراب) مانس (گوشت) مین (مچھلی) مُدرا (پوری وغیرہ) میتھن

ان کا نام اس وجہ سے رکھا ہے - کہ ان کے شروع میں م پہلے آتا ہے -

مدرا یعنے شراب

مدرا کس طرح پر تیار کیجاتی ہے اور ہر قسم کی شراب اُن کے یہاں جائز ہے - اکثر موقعوں پر جب شراب نہیں ملتی تو اسکا جوہر (ست) پاس رکھتے ہیں اور اُس سے شراب بنا لیتے ہیں -

گوشت

مانس میں گو ہر قسم کا گوشت شامل ہے - مگر آٹھ طرح کا گوشت بہتر سمجھا جاتا ہے - مثلاً بیل - انسان - ہاتھی - گھوڑا - بھینسا - سور - بکرا - ہرن - انکو مہا مانس کہتے ہیں - انکے علاوہ اور سب دنیا کے جانور بھی حلال ہیں - اسمیں اتنا البتہ خیال رہے کہ مادہ جانور نہ ہوں -

مچھلی - مُدرا - میتھن ستری سے صحبت

مین (مچھلی) بڑا کانٹا والی مچھلی بہتر ہے -

مُدرا - پوری کچوری وغیرہ کو کہتے ہیں -

میتھن (ستری سنگم) اسکا ثواب سب سے زیادہ ہوتا ہے

پنچم کے دان کی عظمت

اور جو شخص اپنی لڑکی - ستری - بہن کو اس مخصوص کام کے لئے لاتا ہے وہ مبارک سمجھا جاتا ہے - اسکو اصطلاح میں پنچم کا دان کہتے ہیں اور اُسکی بڑی عظمت بیان کیجاتی ہے -

गङ्गाजि पुत्रदानेन मनुं लभते नरः
मनुं लभते देवी पंचमस्य फलं ततः

ترجمہ (شیو جی کہتے ہیں) "اے دیوی! گنگا کے دان سے جو ثواب ہوتا ہے - وہ پنچم دان سے حاصل ہوتا ہے"

भगिनीं वा सुतां भार्यां यो दद्यात्कुलयोगिने
मधुमत्ताय देवेशि तस्य पुण्यं न गण्यते

ترجمہ - جو مخمور و بدمست (وامیوں) کو بہن - بیٹی کی ستری دیدیتا ہے اُسکے ثواب کی کوئی حد نہیں ہے -

ہر قسم کی عورات سے صحبت جائز ہے

عورتوں کی قومیت کا کوئی لحاظ نہیں کیا جاتا - کسی قسم کی اور کسی قوم کی ہو جیسا کہ بھنگنی - چنڈالنی اور چمارنی - رنڈی ... بھی ... سے ... جاتا ہے - اور خاص

مخاص رذیل قوم کی عورات کی بزرگی مین خاص خاص اصطلاحات و انکے خاص خاص پھل بیان کئے گئے ہین -

وامیون کے تیرتھ

वेश्या गृहे प्रकाशं स्यात रजस्वला पुष्करं तथा
चर्मकारी भवेत काशी सर्व तीर्थं रजस्वला.

रुद्रयामिल तंत्र.

ترجمہ - ویشیا کے گھر مین صحبت کی غرض سے جانا پراگ ہے - رجولا (حایضہ) پشکر ہے چمارہی کاشی ہے اور حایضہ سب تیرتھون کی ثواب والی بھی کہلاتی ہے -

عورات قابل ترک

بعض بعض عورات کی صحبت ممنوع ہے - مثلاً لنگڑی - لولی - حاملہ - جسکو کبھی حیض نہ ہوا ہو - جسکے دانت و بال سب گر گئے ہون -

وامیون کی پرستش

پوجا کی بدعتی یہ ہے کہ سب لوگ کسی مقام خاص مین جو اسکام کے لئے مخصوص ہو - اور کسی قسم کے خدشہ کا خوف نہ ہو اکٹھا ہوتے ہین - اور اپنی ستریان - مان - بہو - بیٹیان - لڑکے - مرد - سب اکٹھا ہوتے ہین - کسی عورت کو برہنہ کرکے سب مرد اسکے اندام نہانی کی پوجا کرتے ہین - عورتین کسی مرد کو مخصوص کرکے اس کے اندام نہانی کو پوجتی ہین - اور اسکو گوشت شراب چڑھاتی ہوئی بطور تبرک کھا جاتی ہین - پھر شراب کا دور چلتا ہے اس قدر کہ بدمست ہوجاتی ہین گرنے پڑنے لگتی ہین - قے کرتی ہین - وام مارگی کہتے ہین کہ شراب اس قدر پیئے کہ زمین پر گر گر پڑے - پھر اٹھ کر پیئے یہان تک کہ اپنے آپے مین نہ رہے - ایسے شخص کو پھر جنم نہین ہوتا

पित्वा पित्वा पुनः पित्वा यावत्पतति भूतले
उत्थाय पुनः पित्वा पुनर्जन्म न विद्यते .

جب شراب کا دور بند ہوتا ہے تب مٹھن کی سوجھتی ہے - اسکی یاد صراحت

بھیرڑی چکر

منظور نہین ہے - اسکو بھیرڑی چکر کی پوجا کہتے ہین - اور ہر قوم کے لوگ برہمن - کشتری - ویش - شودر شامل ہوتے ہین -

قومیت کی تمیز نہین کیجاتی - جبتک سب لوگ چکر مین ہین ستری دیوی (شکتی) اور

[illegible]

اور اسباب کی احتیاط رکھتے ہیں کہ قول - فعل سے کبھی مذہبی معاملات کا باہر اظہار نہ ہونے پاوے - وام مارگیون مین برہمنون کی تعداد بہتر فیصدی ہوگی گو اس قیاس کی صداقت مین شک ہے!

شراب کے پیالے

جن پیالون مین شراب پی جاتی ہے اُن کا حال بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا - مگر طوالت کے خیال سے درگذر کیا جاتا ہے - صرف اسیقدر عرض کر دینا کافی سمجھتا ہون کہ وہ سونا - چاندی - پتھر - انسان کی کھوپڑی - مٹی - نارجیل - اور لکڑی کے ہوتے ہین اور دیگر جانورون کی کھوپڑیان بھی مستعمل ہوتی ہین -

اگر کوئی شراب سے مخمور آدمی قے کرے تو اُسکو بھی سب ملکر کھا جاتے ہین جھوٹے کھانے کا بھی وہان کوئی پرہیز نہین کیا جاتا - اگر کسی موقع پر آدمی کا گوشت ملجاوے تو اُسکو بڑی چاؤ سے کھاتے ہین یہ مہا مانسون مین سب سے اُتم ہے [illegible]

پوجا کی ہدایت

یہ عام پوجا تھی جس کا اوپر ذکر ہوا - ہر شخص اپنے اپنے گھرون پر ناغہ پوجا کیا کرتا ہے - مگر ہر پوجا کے ساتھ شراب اور گوشت کا ہونا امر لازمی ہے - کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جاوے تو مہا گھور پاپ ہوتا ہے اور برہمن کے واسطے علی الخصوص تاکید ہے اُسکی عدول حکمی ناقابل معافی ہے اور ہزار جنم کے شبھ کرم ناش ہوجاتے ہین جو روز پوجا کرتا ہے وہ اعلےٰ - جو خاص تقاریب کے موقعون پر پوجا کرتا ہے وہ ادنے - جو مہینہ مین ایکدفعہ پرستش کرتا ہے وہ ادنے تر اور جو مہینہ مین بھی نہین کرتا وہ جانور ہے - غریب سے غریب قریب المرگ بھی اشٹمی (چیت اور کنوار) کے دن ضرور پوجا کرے ورنہ خراب ہو جائیگا - روپیہ والا نہو تو بھیکھ مانگ کر پوجا کرے - پوجا کے بعد شکتی سنگم ضرور ہونا چاہئے - ۱۶ برس کی جوان عورت اعلیٰ - جس سے لڑکے نہ پیدا ہوئے ہون - ادنے پرسوت والی عورت ادنے ہے مگر سب موکش دینیوالی ہین - عورت کا ہونا امر لابدی ہے کیونکہ "دیوتاؤن کی جو قابل پرستش مہامائی شوری ہے کبھی راضی نہین ہوتی جب تک کہ . . . . سے حاصل کیا ہوا آب حیات اُسکو بھینٹ نہ چڑھایا"

ایسے شیو [illegible] کبھی [illegible] کے قابل نہین ہے! پوجا

ہمسے نپیتر ساری سوا مگریوں کا انتظام کر رکھنا مناسب ہے تاکہ وقت پر قت نہو

چکر مین غیر کے ساتھ سلوک

بھیری کے چکر کے اندر اگر غلطی سے کوئی غیر شخص داخل ہوجائے یا آنکہ گوشت و شراب وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کرے تو اُسکو مار کر ہوم کر دیتے ہین (گو انگریزی راج مین یہ امر غیر ممکن معلوم ہوتا ہے - مگر حتی الامکان ایسا انتظام کر رکھتے ہین کہ کسی غیر کو بار یابی کا موقع نہ ملے - اور نہ کوئی اُن کے راز سے واقف ہونے پاوے - قاعدہ کی پابندی بھی نہایت احتیاط و ہوشیاری سے کرتے ہین اور کبھی موقع نہین دیتے کہ اُن کے فرقہ کا کوئی شخص ہاتھ سے نکلجا سے بچپن سے اپنی اولاد مین متعصبانہ خیالات پیدا کرتے ہین اور ریاکاری کی تعلیم دیتے ہین - شکتی مارگ کے آدمی اکثر بچا بلوس - کینہ پرور میٹھی چُھری باتین کرنے والے ہوتے ہین اور جان بوجھہ کر اُوپرہ آدمیون سے مذہبی معاملات مین گفتگو نہین کرتے -

سپت مکاری

پنچ مکاریون سے افضل اور سرِشٹ سپت مکاری ہوتے ہین - پنچ مکارہ کا ذکر اوپر آ گیا - دو باقی مکارہ مل - موتر ہین - مل کے معنے پاخانہ اور موتر کے معنے پیشاب کے ہین - اس عقیدہ کا پابند بول و براز کو بھی چٹ کر جاتا ہے اگھوری - اوگھڑ وغیرہ بھی اسی فرقہ مین شامل ہین انکی طبیعتین اس درجہ نجاست پسند ہوتی ہین کہ اکثر آدمیون کی کھوپڑی مین پاخانہ بھرے ہوئے کھایا کرتے ہین اور اسی مین پیشاب کر کے پی لیتے ہین - ایسے آدمی سدھ اور قابل تعظیم سمجھے جاتے ہین یہ سڑے ہوئے مردہ کے گوشت کو بھی کھا لیتے ہین اور اُن مین جو جانور پڑ جاتے ہین - اُن کو ایسے شوق کے ساتھ کھاتے ہین گویا اعلےٰ درجہ کا پکوان ہے -

اگھوری

اگھوریون کا پنتھ بابا کینا رام ایک شخص سے چلا ہے - وہ اعظم گڑھ کے ایک رام مارگی کاستھ کا شاگرد تھا - کینا رام قوم کا برہمن تھا - اُس کے کا پنتھ گورو کا نام شیو دیال تھا - کینا رام کو صاحب کرامات بتلایا جاتا ہے -

اور اس کے نتیجہ کے آدمی آوارہ گرد یا گھوری مشرقی اضلاع (ممالک متحدہ آگرہ و اودھ) مین جوق جوق نظر آتے ہین - مگر اب اس طریق کی ترقی بند ہوگئی ہے - کمتر لوگ اس مین شامل ہوتے ہین - اور جو لوگ موجود ہین وہ اپنے جسم کو اس قدر ہیبت ناک - نفرت انگیز بنائے رہتے ہین کہ دیکھنے کے ساتھ ہی نفرت اور خوف معلوم ہونے لگتا ہے - جسم تمام میلا کچیلا - غلاظت سے چھپڑا ہوا - ماتھے پر سفید اور کالا ٹیکا لگا ہوا - ہاتھ مین کھوپڑی لئے ہوئے گھومتے پھرتے رہتے ہین - اور جو کوئی انکو خیرات نہین دیتا اس کے گھر مین کثافت چھڑک دیتے ہین - یا چھڑکنے کی دہمکی دیتے ہین - وہ لوگ اپنے جسم پر وقتاً فوقتاً زخم بھی چاقو یا کانٹے سے کر لیتے ہین تاکہ لوگ ان کو دو چار پیسے دیدین - ڈرپوک ضعیف الاعتقاد ہندو ان سے ڈرتے رہتے ہین اور ان کی بد دعا کا خوف کرتے ہوئے کچھ نہ کچھ گرہ سے دیتے ہی ہین ہندو عورات مین ایسے باباجی کی بڑی عزت ہوا کرتی ہے - ان کو دھن و پتر دینے والا سمجھ کر نہایت تعظیم کیجاتی ہے - اور خاطر خواہ نذرین دیتے ہین - مگر ہزار شکر ہے اب یہ فرقہ آپ ہی آپ مرچلا ہے - اور زیادہ تر لوگ قدرتی طور پر اس سے نفرت و خوف کرنے لگے ہین - چند ہی سال بعد شاید اب اس کا نام و نشان بھی نہ رہے گا -

کنچولیا بمبئی اور مدراس پریسیڈنسی مین ایک اور فرقہ بنام نہاد کنچولیا مشہور ہے - یہ وامیون کے گول فرقہ سے نسبت رکھتے ہین اور انہین کی آئین کے بموجب کاربند ہوتے ہین - ان کی حرامکاری اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ یہ سوسائٹی کے قاعدہ تک کی پابندیون کو جواب دیتے ہین اور ہر طرح کی حرام خوری و حرام کاری کو اپنا آئین سمجھتے ہین انکو چولیا بھی کہتے ہین - اور کیا عجب چولیا اور کنچولیا دو مختلف شاخین بھی ہون - انکی وجہ تسمیہ یہ ہے :-
بھیروی چکر مین شامل ہوکر تمام مستورات اپنی اپنی چولی (سینہ پوش) اتار کر ایک مٹکے یا صندوق مین رکھ دیتے ہین جو آچاریہ گورو کے نزدیک اس غرض سے رہا کرتا ہے - جو شامل [illegible] عبادت

کنندگان اُس صندوق یا مٹکے مین ہاتھ ڈالکر ایک ایک چولی نکال لیتے ہین جس مرد کے ہاتھ مین جو چولی آتی وہ اُسکے ساتھ ہمبستری کرتا ہے - اگر پوتے کے ہاتھ مین دادی کی چولی پڑجاوے تب بھی وہ اُس وقت اپنی شیطنت کا کام کئے بغیر نہ رہیگا - اس طریقہ کے موافق اکثر باپ اپنی بیٹی سے - ماں اپنے لڑکے سے ہم صحبت ہوجایا کرتے ہین - اور چکر کے اندر کسی قسم کی تمیز کو جائز نہین سمجھتے - کنچولیون ونیتر اور وام مارگیون مین اس بات کی سخت تاکید ہی کہ ہر شخص اپنے کنبہ کی جملہ مستورات کو پرستش مین شریک کرے اور جبتک کُنبہ کا کنبہ وام مارگی نہ ہو کمتر لوگون کو شرکت کا فخر دیا جاتا ہے - اس وجہ سے ایسا "خلاف" "سماگم" ہمیشہ ہوا کرتا ہے - مگر واہ رے وام مارگیو! چکر کے باہر پھر وہی ماں بہن باپ اور لڑکی کا رشتہ برتنے لگتے ہین اور کبھی خیال مین بھی نہین لاتے کہ چکر مین کیا برتاؤ کیا گیا تھا -

کرالی ایک دوسرا فرقہ کراری یا کرالی نام کا ہے یہ اگھور گھنٹ اور کپالیکا سے متعلق ہے - سینکڑون برس گذرے جب اس فرقہ کے لوگ اپنی دیوی کالی - چامنڈا - چھن مستکا - کو انسانی قربانیان دیتے تھے - یہ اُنکا خاص اصول تھا - چونکہ اب قانون اور نظم کا ہے - اور حتے الامکان رعایا کے جان و مال کی حفاظت کا بہت کچھ خیال رہتا ہے اور ایسی بدعت کرنیوالون کو سخت سے سخت سزائین دیجاتی ہین - زندہ آدمی کی قربانی امر محال ہے اُسکے عوض نیز ناریل وغیرہ کا بلدان کرتے ہین - اور جانور ذبح ہوتے ہین - اس فرقہ کے آدمی بنگال مین علے الخصوص اور کل ہندوستان مین علے العموم ملینگے - یہ لوگ اپنے جسم کو طرح طرح کی ایذا دیتے ہین - اپنے جسم کو بھالے یا کانٹے سے چھیدتے ہین - زبان اور گال سے چھید کر نوکیلے کانٹون کو نکال دیتے ہین - کانٹے دار تختہ پر سو رہتے ہین - اور چھری یا سیخ اپنے عضو مین بھونک دیتے ہین - بنگال مین چرک پوجا کے موقع پر اکثر اس قسم کے تماشے اب بھی بکثرت دیکھنے مین آتے ہین - مین نے ممالک متوسط کی ریاستون مین ایسے کرتب بارہا معاینہ کئے ہین -

بیج مارگی - بیج مارگی ویریہ کو گھول کر پی جاتے ہین اور اسکو نجات کا ذریعہ اور ثواب کا کام مانتے ہین - پوجا کے بعد جب مرد و عورت صحبت کر کے فارغ ہوتے ہین تب ویریہ کو کسی برتن مین لے کر پی ڈالتے ہین اُسکا نام امرت رکھا گیا ہے اسکی کئی قسم ہین - خاوند والی عورت - وبیوہ مدہم ہین - سولہ برس کی عورت اوتم ہے - پرسوتا اتی مدہم جسکے بال بچہ نہ ہوا ہو - وہ مدہم ہے - ان کے یونی کو کُنڈ گولک کہتے ہین اور اسکو عجیب عجیب نام دے رکہا ہے - اس بیج کی عظمت مین ایک شلوک کا ترجمہ آگیا ہے جو کسی پیراگراف مین بیان کیا گیا ہے شلوک یہ ہے

नतृप्यंति सुरेशानि भगलिंगामृते विना.

پنچ سادہن - ان لوگون مین پانچ سادہن بھی کیا جاتا ہے جسکی نسبت یہ عام عقیدہ ہے کہ وقت کے کام آتے ہین - ان کے نام حسب ذیل ہین -
شیو سادھن - مونڈ سادھن - لتا سادھن - شمشان سادھن - چکر سادھن -
مُردہ کے پیٹ یا چھاتی پر بیٹھ کر منتر سدھ کرنا شیو سادھن ہے - اسی طرح مُردہ کی کھوپڑی پر بیٹھ کر یا کھوپڑی پر منتر پڑھ کر اُسکو سدہ کرنا منڈ سادھن اور شمشان جگانا شمشان سادھن ہے - استری کے یونی مین زبان دیکر منتر کا جاپ کرنا لتا سادھن ہے اور چکر بنا کر بدھی پورووک اُس پوجا کو ایام مقررہ تک جاری رکھنا چکر سادھن کہلاتا ہے - یہ اس طریق کے مخفی اسرار ہین اور سوائے کول کے اور کسیکو نہین معلوم رہتے - جب پورن ابھشیک منتر جنتر منتر سے پورے طور پر واقف ہو جاتا ہے اُسکو کول کہتے ہین -

پورشچرن - جو وقت کہ کسیکو ابھشیک کیا جاتا ہے اُسکو پورشچرن کرنے کی ہدایت کیجاتی ہے - پورشچرن ایسی جگہون مین بیٹھ کر کیا جاتا ہے - سدہ تیرتھ جیسے بندھیاچل وکوٹ کانگڑہ - سدہ کشتیر جیسے کورکشتیر سدہ پربت جیسے ہنگلاج پربت - مندر (دیوی یا شیو کا) - طوائف کا گھر مسان اور مینتھن لینے استری کے ساتھ بھوگ کرتے ہوئے اکثر اکثری منتر کا
[illegible] ہوتا ہے - جبتک پورشچرن نہو جاتا تب آدمی [illegible]

سوتا ہے - بھیکھ مانگ کر کھاتا ہے اور کپڑے نہین بنواتا نہ پہنتا ہے -
اپنے پاس کوئی برتن نہین رکھتا و نہ بال بنواتا ہے -

مالا

مالا جسکو وام مارگی ہاتھ مین لیکر منتر کا جاپ کرتا ہے - کئی طرح کی ہوا کرتی ہے شیوون کے رودراکش یا وشنوون کے تلسی کی مالا سے کام نہین چلتا ان مالاؤن مین نہایت پوترا ورشدہ آدمیون کے دانت کی مالا ہے اُسکے جاپ سے سدھی ہوتی ہے اور راجا وغیرہ بس مین آجاتے ہین - اگر آدمی کے دانت کی مالا نہ ملے تو کپانچ یا پدم کی مالا بھی جائز سمجھی جاتی ہے - آدھی کے دانت والی مالا چاہۓ آدمیون کے پورے دانت ملنے سے بنتی ہے - مگر یہ آدمی مرے ہوئے ہون یا اگر ان مین سے اکال مرتیو سے مرے ہون تو اور بھی اچھی ہوتی ہے - غرضیکہ جہانتک اور لوگون کو اس سے کراہیت کا خیال پیدا ہو اُسی کو وامی گرہن کرنا چاہتے ہین -

آسن

پُرشچرن - پوجا پاجاپ کے لئے آسن کی ضرورت پڑتی ہے اعلیٰ درجہ کے پاک آسن یہ ہین - ہاتھی کی کھال کا آسن - شیر کے چمڑے کا آسن - ہرن کے چمڑے کا آسن ہے اور گاے کے چمڑے کا آسن -

آسنون کی خاصیت

اُنکی خاصیتین بھی جُدا جُدا ہین اور خاص خاص غرض کے پورا کرنے کے لئے خاص خاص آسن مستعمل ہوتے ہین جب کسیکو بس مین لانا منظور ہو یا عمل تسخیر کرنے کا ارادہ ہو تو ہاتھی کے چمڑے پر بیٹھکر منتر کا جاپ کرے - اور جب کسیکو بُلانا یا اپنی طرف کھینچنا ہو تو شیر کا آسن موزون ہوتا ہے - اور جب خیالات کو یکسو کر کے شانتی کا آنند حاصل کرنا منظور ہو تو ہرن کا آسن ضروری ہے - ستنبھن کے لئے گاو کے چمڑے کا آسن موزون کہا گیا ہے -

پانچ چکر

اس رسالہ مین چکر کا نام اکثر آیا ہے اسبات کے بتلانے کی ضرورت ہے کہ چکرون مین کیا ہوتا ہے علے العموم اشٹمی یا چودس کی رات کو کسی مکان مخصوص مین وام مارگی مرد عورت کو اکٹھا ہو کر ایک آدمی کو چکریشور منتخب کرتے ہین اور باقی سب لوگ سہاکت یا بھیرا ور شکتی کہلاتے ہین

ہر قسم کا سامان شراب ۔ گوشت موجود ہوتا ہے ۔ چکریشور اور سب کے شمول
مین ترپن کرتا ہے اور سب کو لوگ اُسکے ساتھ منتر کا اوچارن کرتے ہوئے
مولادہار چکر لینے گئے امین جو کنڈلنی روپ فرضی دیوتا ہوتا ہے اُسکے نام پر
شراب ارپن کرتے ہین ۔ اور پھر شراب کا حسب معمول دور چلتا ہے ۔ چکر پانچ
قسم کے ہین ۔ مہاچکر ۔ راج چکر ۔ دیو چکر ۔ بیر چکر ۔ پشو چکر ۔ ان سب کی وجہ تسمیہ
خاص خاص آدمیون کی شرکت معلوم ہوتی ہے مگر اس کو واضح طور پر کہیں
ظاہر نہین کیا گیا ہے ۔ ان چکرون مین بیٹھ کر جیپ کرنے سے خاص خاص قسم
کی سدھی کی پراپتی مانی جاتی ہے ۔

گزک یا نقل

شراب کے ساتھ خاص خاص طرح کی گزک یا نُقل بھی بنتے ہین
بغیر نقل کے شراب پینا حرام ہے ۔ بعض بام مارگی بیر کہا کرتے
ہین کہ اگر گزک ساتھ ہو تو شراب کی ندیان پی جانے مین تامل نہین ۔ اور اگر بکری
کی بھدنی ہو تی بھری ملجاے تو سمندر کو انگستہ مُن کی طرح چٹ کر جاوین ۔

سدھی

وام مارگیون کی سدھی بھی خوب ہے اُسکا اظہار اس منتر سے
ہوگا جو وے اکثر پاٹ کیا کرتے ہین ۔

मारय २ उच्चाटय २ विद्वेषय २
छिन्धि २ भिन्धि २ वशी कुरु २
खादय २ भक्षय २ त्रोटय २
नाशय २ मम शत्रून् वशीकुरु २ ह्रीं फट् स्वाहा

ترجمہ ۔ مار ڈال ۔ تباہ کر ۔ دشمنی پیدا کر
ترچھیدے ۔ توڑ ڈال ۔ بس مین لا
کھاجا ۔ چباجا ۔ پھوڑ ڈال ۔ برباد کر دے
میرے دشمنون کو بس مین لا ۔ ہون ۔ پھٹ سواہا ۔

جس طرح اکثر اندرجال وغیرہ کی کتابین نظر مین آتی ہین اسی طرح وامیون
کے بعض بعض منتر ۔ موہنی ۔ وشی کرن ۔ اوچاٹن ۔ مارن وغیرہ مضامین سے
[illegible] ہین وہ سب باستثناء

چند انہیں منتروں سے اخذ کئے گئے ہین اور زیادہ تر ایک کشری ہین -

جنتر منتر

منتر جنتر تنتر یہ سب لیلا و امیون کی ہے پان مین منتر پھونکر کھلا دینے سے آدمی بس مین آجاتا ہے آدمی کے کپال مین کاجل پار کر لگا لینے سے وہ شخص کسیکو نظر نہین آتا اور سب اُس کو نظر آتے ہین - بعض بعض انجن کے لگانے سے تمام دفینہ وغیرہ کے نظر آنے کا دعویٰ کیا جاتا ہے - غرضیکہ کہانتک بیان کیا جاوے اُنکی تشریح بہت ہی طوالت طلب ہوجاتی ہے اس سے اُس سے درگذر کیا جاتا ہے - اور ماسوا اس کے اُن کی تفصیل سے ناظرین کو کچھ فائدہ بھی نہ ہوگا - بطور مثال وشی کرن کا منتر یہان لکھ دیا جاتا ہے -

ओं नमः कर विकर घोर रूपाणि स्वाहा

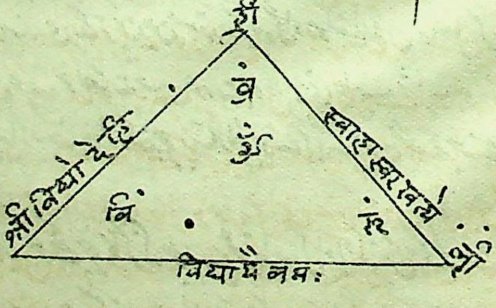
اس منتر سے جس کے نام کو لیکر سات لقمہ کھائے جائین وہ اختیار مین آجاتا ہے

ओं वश्यमुखी राजमुखी स्वाहा.

اس منتر کو سات دفعہ پانی پر پڑھنے اور اُس سے اپنا منہ دھونے سے جس کی نگاہ صورت پر پڑیگی سب بس مین آجاوین گے علیٰ ہذا القیاس -

جنتر

جنتر وغیرہ بھی اسی مذہب سے نکلے ہین اُنکی شکل کبھی مثلثی کبھی مربع کبھی مستطیل - کبھی گول دائرہ مین بنائی جاتی ہے اور ان جنتروں کو علے العموم بھوج پتر پر لکھ کر گلے مین لٹکا لینے سے خاص خاص قسم کے فائدے ہوتے ہین مثلاً جسکو علم نہ آتا ہو تو مندرجۂ ذیل جنتر کو اپنے خون سے لکھ کر بازو یا گلے مین باندھ لے تو شرطیہ علم آجاویگا - جنتر کی تحریر حسب ذیل ہے -



کلارحن آنند ستوتر کے چیند شلوکون کا ترجمہ

چونکہ مندرجہ سطور اس انوکھے طریق سے مطلع کرنیکے لئے کافی ہین لہٰذا اب مین اس مختصر دیاکھیان کو ختم کرتا ہون اور وام مارگیون کے کُلا رحن نام آنند ستوتر کے چند شلوکون کا ترجمہ قلمبند کرتا ہون جنکے پڑہنے سے عام طور پر اُنکے اصلی مقاصد اور اصلی اصول سے خبر ہوگی کیونکہ میری یہ خواہش ہے کہ ان لوگون نے وِشئی بھوگ مین آسکت ہونے کی وجہ سے اُسکو مذہبی صورت دیکر حرامکاری کو چھپایا ہے۔ اور مذہب کی آڑ مین خود بھی برباد ہوگئے و سوسائٹی کو خراب و گندہ کردیا اور ملک مین بربادی مچادی۔

شلوکون کا مطلب

(۱) اوم اُس سندری کو نمسکار ہو جو منگل اور آنند کی دینے والی ہے جس نے جگت کو فتح کرلیا ہے اور آنند کی کارن ہے۔

(۲) ہم شری سندری کی پرستش مین مستعد ہین اور شراب گوشت وغیرہ کے سامان کو حاصل کئے ہوئے چھا مایا کا ترین کرتے ہوئے پنچم کی آسا کرتے ہین۔

(۳) روز ہم کو شراب کے گڑھے ملین روز روز ہم کو مانس و مدرا نصیب ہون روز روز سُندری کا ترین ہو۔ روز روز ہم کو پنچم (استری بھوگ) کی آشا ہے۔

(۴) جو لوگ شری سندری کی سادہکون کی مذمت کرین وہ فوراً ہی مرجاوین اور مرگھٹ پہونچین۔

(۵) شری سندری کی سادہکون کی ننداکرنیوالے کوڑہی ہون۔ محتاج ہون و پہلے تک سُکھی نہ ہون۔

(۶) ہم کلوار کے گھر مین بیٹھکر شراب پیکر ویشیا کے گھر مین سووین اور گھر گھر جاکر دری ہوکر کھاتے پیتے پھرا کرین

(۷) شری سندری کے ترپن مین مستعد ہوکر بھوگ اور موکش دونون حاصل کرین۔

(۸) بائین طرف خوبصورت حسین عورت ہو۔ داہنی جانب شراب ہو۔ آگے کیطرف سور کا گوشت۔ پیاز۔ چنا ہو اور کندھے پر ستار لئے ہوئے گرو کے بھجن گاتے ہو سے ہم گول دھرم کا شغل کرین۔

(۹) اگر ایک سوکھے خنجر کا ٹکڑا مل جاوے تو ہم شراب کی باولی کنوئین تک کو غٹ کرجائین۔

(۱۰) شری سندری کے ترپن مین اپنا آپ ... اور لگیون کو بھی میسر ہاین۔

غرضیکہ شروع سے لیکر آخر تک اسی قسم کے مضامین سے آنند ستو تر
مالامال ہے ۔ ظاہر اعوام مین وشواس و یقین دلانے کے لیئے جو طرح طرح
کی سندہی کے جھوٹی روایتین ۔ قصہ کہانی مشہور کر رکہا ہے وہ محض اس
وجہ سے ہے کہ نکتہ چینی نہو ورنہ اس طریق کے پیروکارون کا دراصل سوائے شہوت
پرستی ۔ حرامکاری و حرامخوری کے اور دوسرا کوئی سدھانت نہین ہے ۔
یہ پورے ناستک گمراہ دیا کھنڈی ہین اور دنیا مین طرح طرح کی برائیان پھیلا رہی ہین
یا ایشور! تیری دیا کب اس بھارت پر ہوگی تو کیون اس غریب دیس کو ایسے
نسیٹ بے شرم ۔ دیوورت اور پاپکارون سے نجات نہین دیتا یہ ننگ خلایق
زندہ رہ کر شیون کے نام کو بٹہ لگا رہے ہین دنیا کو گمراہ کر رہے ہین اور نیک
اور سچے طریق سے برگشتہ کرتے جا رہے ہین ۔ پرماتمن! بھارت پر رحم کر اور
ایسے گھور نرک گامیون سے اسکو چھڑا دے ۔ یہ بھارت پر بھاری بوجھ
ہو رہے ہین اور بھارت ان حیوان سیرت بلکہ شیطان سیرت اور انسان صورت
بھرشٹ وبھچاری آدمیون کے اتیاچار و حرامکاری سے تراہ تراہ کر رہا ہے

اوم شانتہ ۔ شانتہ ۔ شانتہ

باب دوسرا

اس ملک مین تین مذہب جاری ہین ۔ ویشنو ۔ شیو ۔ اور شاکت ۔ ویشنو اتر مین
بکثرت ہین ۔ شیو یعنے شیو کے پوجنے والے دکشن (مدراس وغیرہ) مین اور شاکت
طریق کے پیروکار کچھہ تو پونا (بمبئی) و کچھہ پنجاب مین اور زیادہ تر بنگال مین ملینگے ۔
چونکہ شاکت مت کو شیو مذہب سے بہت گہرا تعلق ہے اور اس طریق کے
ماننے والے شیوجی کا اپنا پہلا آچاریہ مانتے ہین اسلئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ
انکی نسبت جو لوگون کے عقیدے ہین انکا اختصار کے ساتھہ بیان کر دیا جائے ۔
شیو کی نسبت عام خیال ہے کہ انکا نام ویدون مین آیا ہے اور نہایت زور کے

ساتھ کہا جاتا ہے کہ رودر کا لفظ جو بار بار ویدون مین آیا ہے وہ شیو کا نام ہے یہ ایک بہت بڑی غلطی ہے وید چونکہ ایشور کا گیان ہے اُس مین کسی انسان کی تواریخ نہین ہو سکتی "رودر" لفظ پرماتما کے لئے مستعمل ہوا ہے کیونکہ پرماتما بدمعاش۔ زانی اور حرامکار آدمیون کو سزا دیکر رولاتا رہتا ہے اسوجہ سے وہ رودر یعنی رولانیوالا کہا گیا ہے۔ اسمین شک نہین۔ رِگ۔ یجر۔ شت پتھ براہمن وغیرہ مین یہ نام بہت آیا ہے لیکن وہان نہ کسی خاص شخص کے اوصاف سے موصوف ہے اور نہ اُسکے ساتھ کوئی تواریخی تعلق ظاہر کیا جاتا ہے۔ اور اس وجہ سے شیوؤن کا یہ کہنا کہ رُودر سے مراد شیو سے ہے بالکل غلط ہے۔

جہانتک پُرانون وغیرہ مین اسکا ذکر ہے اُس سے ہم مندرجہ ذیل روایت اقتباس کرتے ہین۔

وکش کا شراپ دینا

وکش نے اپنی لڑکی ستی شیو کے ساتھ بیاہ دی تھی لیکن ایک موقع پر جہان سب دیوتا اکٹھے ہوئے تھے وکش کے آنے پر سب بہ تعظیم تمام کھڑے ہوگئے۔ شیو اپنی جگہہ پر بیٹھے رہے۔ اُسوقت وکش کے غصہ کی آگ مشتعل ہوئی اور اُس نے اس طرح شیو کی مذمت کی۔

"اس بندر کی طرح آنکھہ والے کو میری حسین لڑکی بیاہی ہے۔ اس سے اتنا بھی نہ ہوا کہ میری تعظیم کے خیال سے اُٹھ کر مجھہ کو نمسکار کرتا۔ مین راضی نہین تھا۔ تاہم مین نے اس ناپاک۔ مغرور شخص کو جو کرم کانڈ کے طریقون کو نہین جانتا۔ اپنی لڑکی بیاہ دی جیسے کوئی شخص وید کو کسی شودر کے حوالہ کرے۔ یہ شمشانون مین گھومتا ہے۔ اسکے ساتھ بہوت۔ چڑیل رہتے ہین۔ برہنہ مادرزاد۔ سر کے بال بکھیرے ہوئے۔ مُردون کی راکھ لپیٹے۔ کھوپڑیون کی مالا پہنے۔ انسان کی ہڈیون کے زیور گلے مین ڈالے شیو (نیک) کہلاتا ہے مگر حقیقت مین اشیو (بدذات) ہے۔"

شیو نے کچھہ جواب نہین دیا۔ تب وکش نے اُس کو یہ شراپ دیا۔ "اس کمینہ اور پنچ دیوتا کو کسی ہوَن مین بھاگ نہ ملیگا اور نہ یہ اندر اوپیندر وغیرہ کے ساتھ عزت پا دیگا۔"

وکش یہ شراپ دیکر چلا گیا۔ [illegible] کی [illegible] نے بھی [illegible] دی۔

دکش کا یگیہ

اُمان شیو کی باعصمت بیوی کیلاش کی پربت پر اپنے پتی کے ساتھ بیٹھی تھی۔ اُس سے نارد نے جاکر کہا کہ دکش کے یہان یگیہ ہو رہا ہے اور تجھ کو نہین بلایا۔ اوما (ستی) نے باپ کے گھر جانے کا ارادہ کیا۔ شیو نے منع کیا۔ مگر اُسکو ماں باپ کے دیکھنے کی ہوس تھی اسلئے باز نہ رہ سکی۔ مگر یگیہ شالا مین پہونچنے پر دکش نے اُسکو اور شیو جی کو سخت سُست کہا۔ اس بےعزتی کو اوما ن برداشت نہ کر سکی اور غصہ و رنج مین آکر زمین پر گر پڑی اور آگ مین جل کر مر گئی۔ شیو کے ساتھیون نے دکش کو اس ارادہ کی سزا دینی چاہی مگر چونکہ وہ تعداد مین کم تھے کچھ پیش نہ گئی۔ جب شیو نے ستی کے مرنے کی خبر پائی غصہ سے اُسکا دل درہم برہم ہو گیا۔ اُس نے اپنی جٹا کے ایک بال کو توڑ ڈالا اُس سے ایک اُمہر ویر بھدر پیدا ہوا۔ شیو نے اوسکو حکم دیا کہ جاکر دکش کے یگیہ کو برباد کر ڈالو۔ اُس کے ساتھ سینکڑون بہوت پشاچ تھے۔ جس وقت یہ کیلاش سے روانہ ہوئے۔ ہوا کا سخت طوفان آیا زمین خوف سے لرزنے لگی۔ پہاڑ ہلنے لگے اور سمندر کا پانی بلّیون اُچھلنے لگا ویربھدر نے یگیہ شالا مین پہونچکر بھرگو کی داڑھی پکڑ کر نوچ لی۔ بھاگ کی آنکھ پھوڑ ڈالی۔ پوشن کا دانت توڑ ڈالا۔ اور دکش کا سر کاٹ کر آگ مین ڈالدیا۔ دیوتاؤن مین سخت کھلبلی مچگئی۔ تب برہما نے حکم دیا کہ شیو کو راضی کر لینا چاہیے۔ وہ سب ملکر کیلاش پر گئے۔ اور شیو کی استتی (مدح) کی شیو کو افسوس آیا۔ اور رحم کر کے دکش کو از سر نو زندہ کیا۔ اور اُسکے جسم پر بکرے کا سر جما دیا۔ دکش شیو کی تعریف کرنے لگا۔ چنانچہ آج تک جو لوگ شیو استوتر پڑھتے ہیں۔ بم بم کہہ اُٹھتے ہین وہ بکرے (دکش) کی آواز کی نقل ہے۔ دکش نے شیو اور اوما کی پرستش کی جو ہیماوتی کے نام سے ہماچل پربت کے گھر پیدا ہوئی تھی۔

شیو کی تین آنکھ کیون ہین؟

مہابھارت کے انوشاسن پرب مین حسب ذیل بیان ہے:-

"مہادیو ہمالیہ پربت پر تپ کر رہے تھے۔ اُن کے ساتھ بہوت پشاچ سب بیٹھے ہوئے تھے۔ اوما اُسوقت

بہوت ستری گنون کو ساتھ لئے ہوئے آئی - اُسکا لباس بھی شیوجی کی طرح تہا اور اس نے یون ہی ہنسی ہنسی مین اپنا ہاتھ اُن کے ماتھے پر رکھدیا - اسکا یہ نتیجہ ہوا کہ دنیا مین یکبارگی تاریکی چھا گئی اور وہ مردہ کیطرح بن گئی - تھوڑی دیر بعد مہادیو کی پیشانی سے ایک نور برآمد ہوا اور وہ ہمیشہ کے لئے تیسری آنکھ کی شکل کی طرح پیشانی پر قائم ہوگیا - اس آگ کی چمک اور شعلون سے سارا پہاڑ جل اُٹھا اور اُس پر کی ہر چیز بھبک اُٹھی - اومان نے تب سامنے ہاتھ باندہ کر استتی کی اور تب ایک ہی لمحہ مین اُسکا باپ (ہمالیہ پربت) اپنی اصلی حالت پر آگیا -

شیو کے مستک پر گنگا

بھگیرتھ راجہ نے تب کہا کہ گنگا ویکنٹھ سے نیچے اُتر کر اُن کے بزرگون کی راکھ کو پاک کرے جو کپل کی بددعا سے جل کر خاک ہوگئے تھے - برہما نے راجہ سے آکر کہا کہ پہلے آپ مہادیو کو راضی کر لیجے کہ وہ گنگا کی بہار سنبھالنے کے لئے تیار ہو جاوین - بھگیرتھ نے شیوجی کی ستتی کی - وہ پرسن ہو کر کہنے لگے مین گنگا کا بوجھ اپنے سر پر لونگا - اور اس ارادہ سے وہ ہمالیہ پربت پر جا کر بیٹھ گئے - گنگا شیو کے غرور کو دیکھ کر غصہ مین آئی اور اُس زور سے اُسکی دہارا نکلی گویا زمین پھوڑ کر پاتال مین پہنچ جائے گی مگر شیوجی نے اُسکا غرور توڑ دیا اور اُس کا سارا پانی اپنی جٹا کے بیچون مین لپیٹ کر رکھ لیا - اس طرح پر کہ ایک بوند بھی زمین پر نہین گرا - یہ دشا دیکھ کر بھگیرتھ نے پھر التجا کی تب شیو نے ایک بوند کو حکم دیا کہ سمندر تک بہ نکلے - اور پھر وہان سے پاتال پوری کو جاوے - اس طرح کرنے سے سگر کے لڑکون کی خاک گنگا جی کے جل سے پوتر ہوگئی اور وہ ویکنٹھ دھام کو پراپت ہوئے -

شیو نے زہر نگل لیا تھا

دِتی اور ادِتی کے لڑکے یعنے دیوتا اور راکشس سمندر متھنے لگے تاکہ اُس سے رتن برآمد ہون - سب سے پہلے واسوکی ناگ کے منہ سے زہر نکلا - کیونکہ میرو پربت کو متھانی بنا کر ناگ کو بطور رسی باندہ دیا تہا زہر کو

تب دیوتا مہادیو شنکر کے پاس دوڑ گئے - اور پرارتھنا کی کہ اس زہر سے نجات دیجئے - مہادیو جی ہاتھ میں شنکھ اور ترسول لئے ہوئے اس جگہ پہونچے دیوتاؤں نے کہا - مہاراج ! آپ کا شمار دیوتاؤں میں سب سے پہلا ہے - یہ پہلی چیز آپکو مبارک ہو - مہادیو نے ہنستے ہوئے زہر کو امرت کی طرح پی لیا مگر اسکو حلق سے نیچے نہیں اترنے دیا - یہی وجہ ہے کہ گلا نیلا پڑ گیا - اُس وقت سے اُنکا نام نیلکنٹھ مشہور ہوا -

پرانوں میں شیو کا بیان

پرانوں میں ہندو ترموتی کی اپاسنا کے بارہ میں اس قدر اختلافات ہیں کہ جنکا مفصل بیان کرنا طوالت سے کام لینا ہے - یہ پوران قدیم کتابیں نہیں ہیں تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے یہ صرف پانچ چار سو یا زیادہ سے زیادہ آٹھ نو سو برس کے اندر ہی اندر لکھے گئے ہیں -

گو یہ کہا جاتا ہے کہ سب پوران ویاس کے لکھے ہوئے ہیں مگر یہ غلط ہے - ان تصانیف میں اس قسم کے قابل اعتراض مضمون بھرے پڑے ہیں جنکا ذکر کرنے سے بھی شرم آتی ہے - ان پرانوں کی تعداد اٹھارہ ہے اور اٹھارہ ہی اُپ پران ہیں - زیادہ تر پوران وشنو وغیرہ خیال کے ہیں - مندرجہ ذیل ایسے پوران شیو کے عقائد کی تعلیم دیتے ہیں -

وایو پوران - اس میں وایو دیوتا نے سویت کلپ کا دھرم برنن کیا ہے اور رودر کے مہاتم کو بیان کیا ہے -

مارکنڈیہ پوران - اس میں مارکنڈیہ نے جیمنی رشی کے سوالوں کا جواب فرضی پرند کی زبان سے دلایا ہے اس میں قصہ کہانیاں بہت ہیں درگا مہاتم میں اسوروں کے مغلوب ہونے اور درگا کے فتح پانے کا قصہ ہے درگا پوجا کے موقع پر اس حصہ کا روزانہ پاٹھ کیا جاتا ہے -

لنگ پوران - مہیشور اگنی لنگ میں رہ کر اگنی کلپ دھرم دولت آنند و موکتی کا بیان کرتا ہے تمام فضول قصوں کی بھرمار - اور شرمناک روایتوں کا تذکرہ ہے -

سکند پوران - اس میں تت پورش کے واقعات کا ذکر ہے - کہا جاتا ہے

کہ اس پوران مین ۸۱۸۰۰۰ شلوک ہین - اصلی حالت مین بہ ہیئت مجموعی کتاب کا کہین پتہ نہین ہے - صرف کوئی کوئی حصے ملتے ہین - کاشی کھنڈ مین ۱۵۰۰۰ شلوک ہین - اور بنارس کے شیو مندرون کا بیان اور اُن کی پوجا کے پھل کا برنن ہے - اوتکل کھنڈ مین اوڑیسہ کی پاکی اور تقدیس کا ذکر ہے -

کورم پوران - وشنو نے کچھوے کی شکل مین اوپدیش دیا ہے اس پوران کو وشنو کہنا چاہیے - مگر یہ شیوؤن کی دھرم پستک سمجھا جاتا ہے - اس مین زیادہ تر ایسے قصے بیان کئے گئے ہین جن سے شیوجی کی عظمت ثابت ہو - مثلاً لکھا ہے :-

برہما اور وشنو مین لڑائی ہونے لگی - ہر شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا تھا - مہادیو نے ایک نورانی لنگ کی شکل اختیار کی جس کے چارون طرف ہزارون پھولون کے مالا لگے ہوئے تھے - وشنو نے کہا جو شخص اس لنگ کی حد کا پتہ لاوے وہ ہم مین بڑا ہوگا - برہما ہنس کی شکل مین اوپر کی طرف اور وشنو سوار کی شکل اختیار کر کے نیچے کی طرف گئے مگر کسیکو پتہ نہ لگا -

الغرض سب مین اسی قسم کے بیہودہ قصے گھڑ کر رکھدئے ہین -

شیو کے نام پر وچار

مہادیو کے ۱۰۰۸ نام ہین جنکے اوصاف جدا جدا ہین -

بیر بھدر - بھیرو - رودر - مہاکال - شمشان - واسن وغیرہ اون کے سنگھار کرنے کے وصف کا اظہار کرتے ہین -

پتری - ماتری - شیو - سداشیو - شنکر - شمبھو وغیرہ نامون سے اوسکے پیدا کرنے اور حفاظت کرنے کا وصف ظاہر ہوتا ہے -

مہاتپاہ - مہایوگی - دھورجٹی - وغیرہ سے اونکی وصف کا اظہار ہوتا ہے -

منتروِد - برہمہ وِد - برہمچاری - پنڈت وغیرہ لفظون سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ عالم خیال کے جانے کے قابل ہین

نٹیشور - نرت پریہ وغیرہ صاف جتلاتے ہین کہ اُنکو ناچنے گانے کا بھی شوق ہے - اور بہوت پشاچ وغیرہ کے ساتھ ساتھ وہ خود بھی ناچا گایا کرتے ہین

اور یہی وجہ ہے کہ اکثر شاستری مین [illegible] اکثر [illegible] کے ملزم و مجرم

قرار دیئے گئے ہین۔

شیوجی کو اردہ ناری بھی کہتے ہین۔ یہ دراصل سانکھیہ فلاسفی کی پرکرتی پرش اور ویدانتیون کی مایا برہمہ کی تصویر دکھلانے کی کوشش ہے۔

جنوبی ہند مین مشہور ہے کہ شیوجی چوسٹھ قسم کی کلا دکھلا سکتے ہین۔ ان سب کا بیان ستھل پرانون مین بتفصیل ملیگا۔

پنچ مکھی مہادیو

مہادیو کو پنچانن بھی کہتے ہین۔ مہادیو اپنے پانچ مکھی ہونے کا قصہ انوشاسن پرو مہابھارت مین اس طرح اومان سے بیان کرتے ہین۔

"قدیم زمانہ مین برہمانے ایک نہایت حسین عورت پیدا کی تھی جس کا نام تلوتما تھا۔ یہ حسن و جمال مین لاثانی تھی۔ اسکو دیکھکر مین فریفتہ ہوگیا۔ جدہر جدہر وہ رخ کیا کرتی تھی ادھر میرا منہ اس کے دیکھنے کے غرض سے بنجایا کرتا تھا۔ یہ وجہ میرے پنچ مکھی ہونے کی ہے۔

شیوجی کے ساتھ بیل کیون رہتا ہے

شیوجی کی سواری بیل کی ہے جسکو نندی کہتے ہین۔ اس کا سبب شیوجی مہابھارت مین حسب ذیل بیان کرتے ہین۔

"قدیم زمانہ مین برہمانے ایک سرابھی گائے پیدا کی جو مقدار کثیر مین دودھ دیا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ اس کے بچھڑون کے منہ کا پھین میرے جسم پر پڑگیا مجھے غصہ آیا۔ اور اسکی وجہ سے گائے کا جسم جھلس گیا۔ تب برہمانے استتی کرکے میرا غصہ دور کیا اور مجھے سواری کے لئے یہ بیل دیا اور اسی وجہ سے بیل میرے جھنڈے کا نشان بھی ہے۔

سانپ اور شیر کی کھال کیون شیوجی استعمال کرتے ہین

ایک دفعہ وشنو شیوجی کی ستری بنی ہوئے تھے شیوا اپنے فقیرانہ لباس مین اس جنگل سے گذرے جہان رشی رہا کرتے تھے۔ رشیون کی بیویان انکو دیکھکر موہت ہوگئین۔ اور رشی وشنو پر عاشق ہوگئے۔ جب غلطی معلوم ہوئی دس ہزار رشیون نے ملکر شراپ دیا مگر شیوا اور وشنو پر کچھ

اثر نہ ہوا۔ تب رشیون نے ایک ہون کنڈ بنایا۔ اور مہسا فرویتی کی بربادی کے لئے یگیہ کرنے لگے۔ اس کنڈ سے ایک شیر نکلا اس نے شیو پر حملہ کیا۔ مگر شیو نے اسکو پکڑ کر ناخنون سے اسکی کھال کھینچ لی اور اس سے اپنا جسم ڈھک لیا۔ اسکے بعد رشیون نے اپنے تپ کے بل سے سانپ پیدا کیا۔ شیو نے اس کو اٹھا کر اپنے گلے مین مالا کی طرح لپیٹ لیا۔ اسکے پیچھے ایک پست قد باونا پیدا کیا۔ مگر اسکو شیو نے پاؤن سے کچلکر مار ڈالا۔ تب شیو ناچنے لگے۔ مندرون مین اکثر شیو کی مورتی نظر آئیگی جسکے نیچے ایک آدمی پڑا ہوا ہے۔ رشیون نے یہ کرامات دیکھکر ڈنڈوت کی اور انکی فضیلت تسلیم کرتے ہوئے شیو کے اپاسک بنگئے۔

شیو جی گلے مین ہڈی اور کھوپری کی مالا کیون پہنتے ہین

شیو جی دنیا کی پیدائش برہما سے اور اسکی پرورش وشنو سے کراتے ہین مگر آخر مین جب پرلے ہوتی ہے ان دونون کو بھی مار ڈالتے ہین۔ کروڑون دفعہ ایسا ہوا ہے شیو جی ان پر دیا کرکے انکی کھوپڑی اور ہڈیون کی مالا پہن لیا کرتے ہین۔

بھبوت کیون ملتے ہین

ہر کلپ کے آخر مین انکی تیسری آنکھ کی گرمی سے سارے دیوتا وغیرہ جل کر راکھ ہو جاتے ہین۔ چونکہ یہ شیو جی کے اپاسک ہونے سے انکو پیارے ہین ان کی خاک بدن پر مل لیا کرتے اس سے ان دیوتون کا پاپ دور ہوتا ہے۔

شیو جی کا لنگ

یہ نہایت تعجب اور شرم کی بات ہے کہ جس چیز کے چھپانے کی تمیز وحشی اور جاہل قومون کو ہے اور جسم کے جس حصہ کو برہنہ رکھنا وہ بھی باعث شرم سمجھتے ہین وہی یہان پرستش کا سامان بنایا گیا ہے اس سے زیادہ شرمناک اور افسوسناک اور کیا ہو سکتی ہے۔ پنڈت لوگ اسکو پیدائش و آفرینش کا نشان پہلے ہی سمجھے لیکن اس پرستش کا جو اثر عوام الناس پر پڑتا ہے وہ محتاج بیان نہین ہے یہ طریق عبادت ہر پہلو سے قابل اعتراض ہے۔

بعض جگہ [illegible] گئی ہین

پدم پوران کہتا ہے کہ بھرگو نے شراپ (بددعا) دی تھی اسلئے یہ شیو کا مقام سمجھا جاتا ہے۔ رشیون نے بھرگو کو بھیجا کہ جاکر پتا لادے کہ دیوتاؤن مین کون سب سے سرشیٹھ ہے۔ اور وہ شیو کے گھر پر آیا۔ بھرگو چاہتا تھا کہ مکان مین داخل ہو مگر دوار پال نے منع کیا۔ اُس نے کہا اسوقت مہادیو اور پاربتی ساتھ ساتھ مکان مین ہین اسلئے آپ کو اندر جانے کی ممانعت ہے۔ بھرگو نے کچھ دیر انتظار کیا۔ آخر اُن سے رہ نگیا اور غصہ مین آکر بددعا دی "اے شنکر! چونکہ تو پاربتی کی صحبت کو میری ملاقات پر ترجیح دیتا ہے اسلئے آج سے تم دونون کی شکل لنگ اور یونی کی ہو جاوے گی"

وامن پوران مین اسطرح کی حکایت ہے۔ جب اُوما ان وکش کے یگیہ مین جلکر بھسم ہو گئی شیو پاگلون کیطرح ایک آشرم سے دوسرے آشرم مین پھرتے رہے۔ مگر کہین چین نہین ملا۔ جب رشیون کی جوروُن نے اُن کو دیکھا اُن پر عاشق ہو گئین اور اُن کے ساتھ جا بجا پھرنے لگین۔ رشیون کو یہ حال دیکھکر غصہ آیا اور اُن سب نے شراپ دیا "تمہاری مردمی دور ہو جائیگی"۔ اس بددعا سے تمام دنیا مین تہلکہ مچ گیا۔ اور برہما و شنو دوڑکر آئے اور کہا کہ ہم آپ کو بددعا کے اثر سے بچا لینگے بشرطیکہ آپکی صورت لنگ کی ہو جائے۔ اُسوقت سے لنگ کی آدمی اور دیوتاؤن مین پوجا ہونے لگی۔

راماین اوتر کانڈ مین بلمیکی نے یہ قصہ لکھا ہے کہ "جہان کہین راون جاتا تھا۔ ایک طلائی لنگ اُس کے ساتھ رہتا اور وہ اسکو ریگ پر رکھکر دہوپ و پھول سے پرستش کیا کرتا تھا"

لنگ کی پوجا ایسی عام ہو گئی ہے کہ بعض جگہ بعض ندیون کے گول گول پتھر کے ٹکڑے جو پانی مین پڑکر گھسکر مدور ہو جاتے ہین۔ بان لنگ کے نام سے پکارے جاتے ہین۔ یہ ساکشات شیو کے لنگ سمجھے جاتے ہین اور ان کے پران پرتشٹھا کی بھی ضرورت نہین سمجھی جاتی

لنگ کی پوجا

چونکہ لنگ کی نسبت خیال ہے کہ وہ ہمیشہ اشتعال اور حرارت مین رہتا ہے اسلئے اُسکے اوپر ہمیشہ پانی کی بوندین ٹپکائی جاتی ہین تاکہ

اُس کی تینتری وبلی رہے لنگ کی روزانہ پرستش بائیس طرح پر کیجاتی ہے۔ (۱) صبح کے وقت اُس کے جگانے کے لیے گھنٹہ بجایا جاتا ہے۔ (۲) اُسکے سامنے چراغ بال کر رکھتے ہیں (۳) اُسکو داتون کراتے ہیں (۴) گھڑے بھر بھر کر نہلانے کے لیے پانی ڈالتے ہیں (۵) اُسکو کپڑا کبھی کبھی پہناتے ہیں (۶) ناشتہ کا بھوگ لگاتے ہیں (۷) دوپہر کا بھوگ کہلاتے ہیں (۸) سہ پہر کی حاضری ہوتی ہے (۹) وغیرہ وغیرہ پہر شام کو ڈمرو بجاتے ہوئے آرتی کر کے کہاٹ پر سلانے کا اہتمام کرتے ہیں۔

شیوجی کی بیویان

جیسے آدمی بغیر استری کے نہیں رہ سکتا اُسیطرح شیوجی کی بھی کئی استریان ہین۔ پہلے باب مین دس جہاودیاون کا ذکر آچکا ہے۔ یہان اُن کی خاص خاص بیویون کا ذکر ہوگا۔

اومان۔ اس کا ذکر دکش کے بیان مین آچکا ہے

پاروتی۔ یہ اومان کا دوسرا جنم ہے جو ہماچل (پربت) کے یہان ہوا تھا۔ پرانون مین لکھا ہے یہ ہمیشہ ساتھ رہتی ہین۔ کہین آپس مین محبت سے برتاؤ کرتے ہوئے اور کہین لڑتے جھگڑتے دکھائی دیتے ہین۔ ایک دفعہ شیو نے کہا کہ "تو بہت کالی ہے"۔ اس سے وہ ناراض ہوکر جنگل مین تپ کرنے لگی۔ برہما کے بر سے گوری ہوگئی۔ تب سے گوری نام پڑگیا۔

سکند پران مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ شیو اور گوری بازی لگاکر چوسر کھیلنے لگے۔ پاروتی جیت گئی مگر شیو نے کہا تو ہار گئی اور وشنو نے بھی اپنی گواہی دی۔ اسپر پاروتی کو غصہ آیا۔

دُرگا مضمون پر غور کرنے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جورو خاوند کی زندگی آنند سے نہ گذرتی رہی ہوگی کیونکہ دونون کو ور دینے کا اختیار حاصل تھا اور اکثر ایسا واقع ہوا ہے کہ دو مخالف آدمی ور پاکر لڑنے لگے۔ مثلاً لنکا کی لڑائی مین شیو رام کے طرفدار تھے۔ اور دُرگا راون کی۔ اس وجہ سے آپس مین گالی گلوچ تک کی نوبت آگئی۔ اور اگر شیو کی ہدایت بموجب رام چندر دُرگا کو خوش نہ کر لیتے تو راون پر فتح محال تھی۔

شیو پاکھیان مین لکھا ہے۔ درگا شیوجی سے ناراض ہوگئی تھی کیونکہ وہ ایسی جگہہ اکثر جایا کرتے تھے جہان بدچلن عورتین رہا کرتی تھین۔ درگا نام رکھنے کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس دیوی نے درگ نامی اسُر کو مارا تھا۔ اسکا قصہ حسب ذیل ہے:۔

درگ نامی راکشس نے تپ کرکے تینون لوک کو جیت لیا تھا۔ دیوتاؤن نے پریشان ہوکر شیوجی سے فریاد کی۔ شیو نے پاروتی کو اسُر کے مارنے کی ہدایت فرمائی۔ پاروتی نے حکم پاکر پہلے کال راتری کو بھیجا۔ مگر اسُر نے تیس ہزار راکشس اس کے مقابلہ کے لئے کھڑا کردئے وہ بیچاری بھاگ کر پاروتی کے پاس آئی۔ تب درگا ہاتھی رتھ وغیرہ لیکر اور ہزار ہاتھ والی بنکر راکشس کی فوج کو غارت کردیا۔

راکشس نے ہاتھی کی شکل اختیار کرلی۔ مگر دیوی نے اس کے پانون باندھ دئے اور اپنے ناخنون سے اس کو ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا۔ اسُر نے بھینسے کی صورت پر بنکر پتھر درخت۔ پہاڑ اکھیڑ کر برسانے شروع کئے۔ تب پاروتی نے اسکو ترسول سے زخمی کرکے اپنے ہزار ہاتھ سے اوپر اٹھالیا اور زمین پر پٹک دیا چونکہ ابتک وہ زندہ تھا۔ دیوی نے سینہ کو تیر سے چاک کردیا۔ اس کے منہ سے خون کی ندی جاری ہوگئی لہذا وہ مرگیا۔

درگا نے دو راکشس شمبھو اور نشمبھو کے مارنے کے لئے دس قسم کے اوتار دھارن کئے تھے۔ مارکنڈے پوران ان کی تفصیل اس طرح کرتا ہے۔

(١) بہ حیثیت درگا اس نے اسُرون کا پیغام سُنا۔
(٢) بہ شکل دس بھوجا اون کی کچھہ فوج کو غارت کیا۔
(٣) بہ شکل سنگھہ واہنی رکت وِیج کے ساتھ لڑتی رہی۔
(٤) بہ صورت مہیشا مردنی سمبھو کو جو بھینسا بنگیا تھا قتل کیا۔
(٥) بہ شکل جگد دھاتری اسُرون کی فوج پر غالب آئی
(٦) بہ شکل کالی رکت وِیج کو قتل کرکے مارا
(٧) بصورت مکت کیشی اسُرون کے دوسری فوج کا ناس لگایا
(٨) بہ شکل تارا نِشمبھو کو مارا
(٩) چِنا مستیکا کی صورت مین نشمبھو کو قتل کیا۔

(۱۰) جگدمبہ گوری شنکر دیوتاؤن کی استتی و شکریہ کو قبول کیا

درگا پوجا

درگا پوجا بنگال مین ہوتی ہے اور جگہہ اسکا رواج نہین ہے یہ دراصل درگا کے شنبھو نشنبھ پر فتح پانے کی یادگار مین کیجاتی ہے اس عجیب و غریب پوجا کے مختلف مرحلے یہ ہین -

پوجا کے پہلے مرحلے کا نام بودھن ہے - اس سے مراد دیوی کے جگانے سے ہے جو دو مہینے پہلے سے سو رہی تھی - پھر وہ مکان مین بولائی جاتی ہے اور اُس مورتی مین جو اس موقع پر بنانے کا رواج ہے قیام کرنے کے لئے درخواست کیجاتی ہے - اسکے بعد پران پرتشٹھا کیا جاتا ہے اور تین دن تک لگاتار پوجا ہوتی رہتی ہے - جانور ذبح کئے جاتے ہین اُنکا نام بلدان ہے - بلدان زیادہ تر بکرون کا ہوتا ہے - کبھی کبھی بھینسا بھی ذبح کرتے ہین -

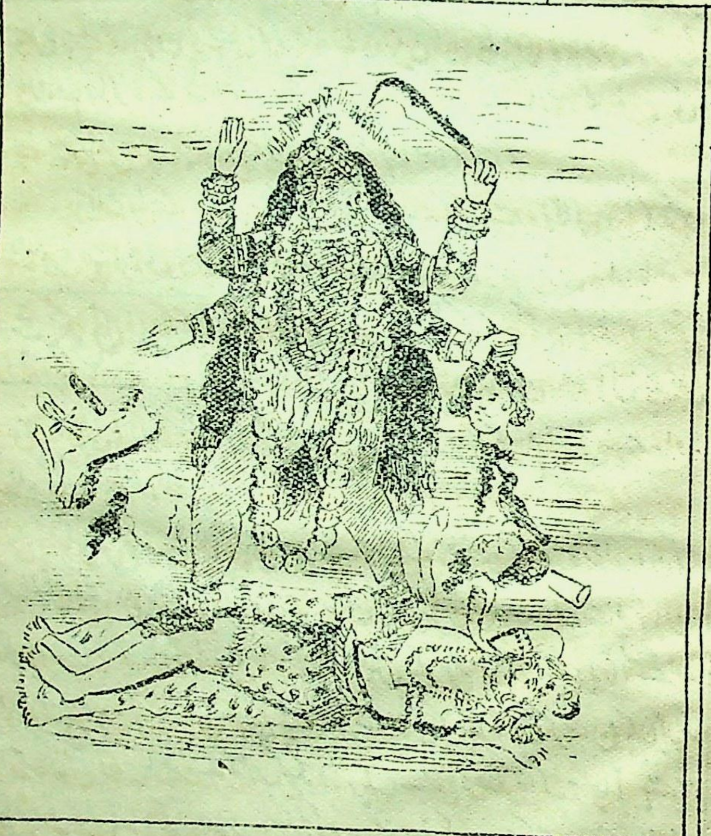
چوتھے دن کے دوپہر بعد دیوی مورت سے رخصت ہوتی ہے تب اُس کو دریا مین لیجا کر ڈبا دیتے ہین -

کالی - اسکو کالی ماتا بھی کہا کرتے ہین - اس نے چنڈی کی مدد سے رکت بیج کو مارا تھا - اس نے دیوی کا کئی تنہا مقابلہ کیا تھا - اور اُسکے زخمی ہونے سے جس قدر خون کی بوندین زمین پر ٹپکتی تھین اُتنے ہی اور اسکی طاقت کے برابر شخص پیدا ہو جاتے تھے - ایسی نازک حالت مین دوسری دیوی چنڈی اُس کی مدد پر آگئی - کالی اُس کا خون پیتی گئی اور چنڈی نے اُس کا خاتمہ کر دیا -

کالی بالکل سیاہ فام ہے - اُسکے چار ہاتھ ہین - ایک مین تلوار اور دوسرے مین راکشس کا سر ہے - بالیون کی جگہہ کان سے دو مُردے لٹک رہے ہین - گلے مین کھوپڑیون کا ہار ہے - اور کمر سے مُردہ آدمیون کے ہاتھ پاؤن لٹک رہے ہین - جن سے اُس نے اپنی برہنگی چھپا رکھی ہے اور زبان منہ سے باہر لٹک رہی ہے - متوالون کی طرح آنکھین لال ہو رہی ہین - اور تمام چہرہ اور جسم خون سے بھرا ہوا ہے - ایک پاؤن شیو کے سینہ اور دوسرا جانگھ پر رکھکر کھڑی ہے - جب اُسکو اسرون پر فتح ملی وہ خوشی [illegible]

کی درخواست پر شیو نے اُس سے التجا کی کہ اس ناچ کو بند کر۔ دیوی نے اپنے
شوہر کو پکڑ کر پاؤں کے تلے دبالیا۔ اور ناچنے لگی۔ لیکن جب ہوش آیا اور شوہر
کی بے عزتی پر خیال کیا تو افسوس سے زبان باہر نکال دی۔

(تصویر کالی ماتاجی کی)



جس وقت وام مارگ زوروں پر تھا۔ قربانیاں بہت چڑھائی جاتی تھیں یہاں تک
کہ آدمی کو بھی بلیدان کر دیا کرتے تھے۔ بدھ دھرم کی اشاعت نے اُسکو کم
کر دیا۔ لیکن ابھی تک بالکل موقوف نہیں ہوئی۔

کالکا پوران میں شیو اپنے لڑکون کو مخاطب کرکے کہتے ہیں
"پاڑہا اور گینڈے کا گوشت میری محبوبہ کالی کو پانچ سو برس تک خوشی دیسکتا ہے - آدمی کا گوشت ہزار برس تک - انسان کا خون جو منترون سے گرایا گیا ہو امرت ہے - اگر بلیدان چڑہانیوالا اپنے جسم کا خون چڑہاوے - تو چنڈی بہت پرسن ہوتی ہے"

کالی گہاٹ کا مندر

کلکتہ مین کالی کا مندر درگا پوجا وغیرہ کے موقع پر خون سے بھر جاتا ہے - چارون طرف اس قدر تعفن رہتی ہے - دماغ پراگندہ ہو جاتا ہے - لوگ جانور بلی کر ذبح کر دیتے ہین پوجاری کو دان دیتے ہین وہ جانور کے سر پر دوری لگا دیتا ہے - دیوی کے سامنے کچھ خون کی بوندین گرا دیجاتی ہین اور جانور کی لاش اٹھا لیجاتا ہے -

ڈاکٹر راجندر لال متر کلکتہ کا مشہور عالم کہتا ہے - بنگال میں ایک بھی ایسی عورت نہ ہوگی جس نے دیوی کے سامنے اپنے جسم کا خون نہ گرایا ہو -

شیوجی کی اولاد

یہی کالی پہلے ٹھگ اور ڈکیتون کی اشٹ دیو تھی - جب یہ ویان ہوئین تو پھر دیوتاؤن کے بال بچے بھی ہوئے چاہئین - شیوجی کے دو لڑکے ہین بڑے کا نام گنیش ہے - اور چھوٹے کو کارتکیہ کہتے ہین -

گنیش کا دوسرا نام گنپتی بھی ہے - جس کے معنے ہین گنون کا سردار - ان کی پیدائش کے متعلق طرح طرح کی روایتین بیان کیجاتی ہین - برہم ویورت پوران انکو پاروتی کا لڑکا بتلاتا ہے - ان کی پیدائش کے موقع پر سارے دیوتا آئے اور والدین کو مبارکباد دیا - سنی یعنے سنیچر نے لڑکے کو نظر اٹھا کر نہین دیکھا کیونکہ اُس کی نظر کی یہ تاثیر ہے کہ جس کیطرف وہ دیکھتا ہے وہ جلکر خاک ہو جاتا ہے - پاروتی کو اپنے لڑکے پر ناز تہا - اسلئے اُس نے سنیچر کی اس حرکت پر لعنت ملامت کی - یہ سنکر سنیچر نے گنیش کیطرف نظر اٹھا کر دیکھا اور اُسکا سر فوراً غائب ہو گیا - پاروتی کو اس قدر رنج ہوا کہ وہ سنیچر کو بغیر قتل کئے ہوئے چین نہ لیتی مگر برہما نے روک رکھا - اور وشنو اپنی گڑہ پر سوار ہوکر گئے اور ایک ہاتھی کا سر کاٹ لائے اور اسکی گردن پر لگا دیا -

وہان ایک شہزور ہاتھی گہری نیند مین سو رہا تھا - شیو نے اُس کا سر کاٹ لیا اور لاکر گنیش کے دھڑ پر قائم کر دیا - پاروتی اس عجیب الخلقت کو دیکھ کر راضی نہین ہوئی - مگر برہما نے تسلی دیکر کہا کہ تیرے اس لڑکے کی پوجا سب دیوتاؤن سے پہلے ہوا کرے گی -

متسیہ پوران مین جو روایت لکھی ہے اس سے بالکل مختلف ہے وہ لکھتا ہے پاروتی نے ایک بار غسل کیا - اور جسم پر تیل اور ابٹن ملا - اُس کے جسم سے جو میل برآمد ہوا اُس سے انسان کی شکل بنا کر گنگا کا پانی چھڑک دیا - وہ مورت زندہ ہو گئی اور بعد کو گنیش کہلائی - ہاتھی کے سر قائم کئے جانے کی وجہ کو شیو پوران نے اس طرح بیان کیا ہے -

گنیش کو زندگی بخشنے کے بعد پاروتی نے دروازہ پر بیٹھا دیا کہ جبتک مین نہاتی ہون کوئی اندر نہ آنے پاوے - شیوجی تھوڑی ہی دیر بعد پرگٹ ہوئے اور گھر کے اندر داخل ہونا چاہا - گنیش نے منع کیا - لڑائی جھگڑا ہو پڑا - اور شیو نے گنیش کا سر کاٹ کر پھینک دیا - پاروتی نے کہا کہ گنیش میرے حکم سے آپ کو منع کرتے تھے اور جب وہ رونے لگی - شیو نے اپنے آدمیون کو حکم دیا کہ جو پہلا شخص ملے اُس کا سر کاٹ کر لاؤ - ایسا واقع ہوا کہ سب سے پہلے ایک ہاتھی نظر آیا اُسکا سر کاٹ کر دھڑ سے جوڑ دیا -

واراہ پوران کہتا ہے کہ گنیش کی پیدایش صرف شیو سے ہے - گنیش کا دانت ایک ہی ہے اسلئے اُن کو ایک دنت بھی کہتے ہین اس کے جراحت کی روایت حسب ذیل ہے :- پرسو رام نے شیو کا درشن کرنا چاہا مگر گنیش نے اندر جانے سے منع کیا - کیونکہ شیوجی سو رہے تھے - لڑائی ہو پڑی - پرسو رام نے پرسا پھینک کر مارا اور جب گنیش نے دیکھا کہ وہ اُن کے باپ ہی کا ہتھیار ہے تو ایک دانت پر روک لیا دانت وہین ٹوٹ گیا - ایسا بھی قصہ مشہور ہے کہ گنیش نے ایک دشمن کے مارنے کی نیت سے اپنا دانت اکھیڑ کر اُس پر حملہ کیا تھا

گنیش کا پیٹ بہت بڑا ہے اور وہ مٹھائی وغیرہ کے بڑے شائق ہین -

گنیش کی [illegible] گنپتی کہلاتے ہین اور اپنے دھرم [illegible]

وغیرہ مین لکھہ رکھا ہے کہ گنیش برہما وشنو مہادیو سب سے بڑے ہیں۔ ان کی ستتی حسب ذیل دوہے کے مضمون کے مطابق کیجاتی ہے

ایک دنت۔ دیاونت۔ بھجو چار بھاری
مستک سیندھور سوہے۔ موشش کی سواری

جے گنیش! جے گنیش۔ جے گنیش دیوا
ماتا تو پاروتی پتا مہا دیوا

گنیش کا نام ہر کام کے شروع مین لیا جاتا ہے۔ یہانتک کہ شری گنیشائے نمہ ہر ایک کتاب کے آغاز مین لکھا رہتا ہے۔

کارتکیہ۔ ان کا نام سکند بھی ہے اور یہ لڑائی کے دیوتا اور دیوتاؤن کی فوج کے سپہ سالار ہین۔ ایک جگہہ لکھا ہے۔ شیوجی سمادھی مین تھے۔ دیوتاؤن نے برہما سے پوچھا "مہاراج! اسوقت کون ہمارا سردار بنیگا" برہمانے کہا او مان کے شراپ کی وجہ سے کسی دیوی یا دیوتا کا پتر سردار فوج نہین ہو سکتا۔ لیکن دریاے گنگا پر اگنی سے ایک لڑکا پیدا ہوگا اور وہ دیوتاؤن کی فوج کا سردار ہوگا" اگنی اور گنگا کے ملاپ سے کارتکیہ پیدا ہوے اُنکے نام کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کارتکیون نے پرورش کی تھی۔

شیو پران مین اُنکی پیدایش کا حال دوسری طرح لکھا ہے:- وہ تارک نامی ترپرا کے راکشس راجا کے مارنے کے لئے پیدا ہوئے تھے۔ سو برس تک یک لخت تپ کرنے کی وجہ سے برہمانے تارک کو ور دیا کہ سواے شیو کے لڑکے کے اور کوئی تجھ کو مار نہ سکیگا۔ تارک نے ور پاکر اودھم مچانا شروع کیا۔ شیوجی کو ایک لڑکا پیدا ہوا اور اُس نے راکشس کو قتل کیا۔

دوسری روایت یہ ہے:- شیو کی تیسری آنکھہ سے ایک دفعہ آگ کی چنگاریان نکلکر سراون نامی جھیل مین گریں۔ اُن سے چھہ بچے پیدا ہوے جنکو رشیون کے ستریون نے پالا۔ جب پاروتی نے ان بچون کو دیکھا اُن کی خوبصورتی سے بہت خوش ہوئی اور ... [illegible] ... کو دیکھا اُس زور سے

دبایا سب کا جسم ملکر ایک ہو گیا - مگر چھ عدد بارہ ہاتھ نہ ملے وہ اب بھی باقی ہیں
سکند پوران کہتا ہے کہ شیو نے اوس کو وکش کے یگیہ روکنے کے لئے
بھیجا تھا - مگر راہ میں خوبصورت کنواریوں نے اوس کو موہت کر لیا - اور وہ
اون کے گانے بجانے میں مصروف رہا - جنوب میں اس رسم کی تعلیم میں آجتک
کنواری لڑکیاں مندروں کی واسی بنتی ہیں - گانے ناچنے کے سوا اون کا
چال چلن صدرجہ کا قابل اعتراض ہوتا ہے جس سے زیادہ لوگ واقف ہیں -
یہ مندر کی واسی لڑکیاں گو آوارہ دبد چلن ہوتی ہیں مگر مذہبیاً ان کو شادی کرنے
کا حکم نہیں ہے -

شیو کا استھان

شیوجی کیلاش میں رہتے ہیں - جو ہمالیہ میں واقعہ ہے یہاں
اون کی بیوی - دیوی پاروتی بھی ساتھ رہتی ہے -
ویر - بھدر - سکند - کارتکیہ وغیرہ بھی یہاں ہی رہتے ہیں - ہمیشہ بھوتوں کا
ناچ ہوا کرتا ہے مہادیو اور ان کے گن - بھنگ دھتورا پی پی کر متوالوں کی
طرح زندگی بسر کرتے ہیں - اور جو لوگ شیو یا شکتی کے اوپاسک ہیں مرنے کے
بعد کیلاش میں جا کر اسی قسم کی طرز معاشرت کو اختیار کرتے ہیں -

شیوؤں کا گورو منتر

شیو لوگ جب کسی نئے چیلے کو بناتے ہیں تو اُس کے کان میں یہ
گورو منتر دیتے ہیں "اوم شیو آیہ نمہ" اس کا نام دکشار کھ
چھوڑا ہے - رودراکش کی مالا پہننے اور جسم پر بھبوت لگانے کا
اوپدیش دیا جاتا ہے اور کہتے ہیں -

धिगर कपालम भस्म रुद्राक्ष विहीनम्

یعنے جس کی پیشانی پر بھسم اور گلے میں رودراکش کی مالا نہ ہو اوس کو دھکار ہے -
گو وام مارگیوں کی طرح شیو اس قدر وید وں کے مخالف نہیں ہوتے لیکن
یہ دونوں ایک سے ہیں - کبھی علیحدہ علیحدہ نہیں ہو سکتے - شیو لنگ کی پوجا
کرتے ہیں - وام مارگی لنگ دیونی دونوں کو پوجتے ہیں اور شیوؤں کے لنگ
کی مورت عام طور پر یونی میں رکھ کر قائم کی جاتی ہے جس کا نام جلادھری ہے
[illegible]

ان دونوں مذہبوں کی نسبت ایک دوسرے کے ساتھ ایسی ہی ہے جیسے استری کی پورش کے ساتھ - اور اس لئے دونوں ہی ترک کرنے کے لایق ہیں -

باب تیسرا

ہم نے دوسرے باب میں شیوجی کی حقیقت واصلیت اس وجہ سے ظاہر کردی ہے کہ جب تک اچھی طرح اون کے حالات سے واقفیت حاصل نہ کرلی جائے تب تک شاکت دھرم کی ماہیت کا بھید نہیں کھلتا - بھولے بھالے لوگ سمجھتے ہونگے کہ شیو مذہب کو شاکت دھرم سے کوئی نسبت نہیں ہے مگر یہ غلطی ہے -

بغیر شیو کے منتر پھل دایک نہیں دیوی رہسیہ نامی تنتر کہتا ہے -

विना संजीवनं नास्ति संपुटेन तथा शिवे ॥१॥ विना तत्कीलनं मन्त्रे न मन्त्रः सिद्धिदायकः ॥२॥ केवलं यो जपेन्मन्त्रं न शैवं तु न जपेत ॥३॥ जन्मकोटिषु जप्त्वा न मंत्र सिद्धिदा भवेत ॥४॥ पश्चाद् देव्यास्तु यो देवा शिवस्तस्मा शिवं जपेत ॥५॥

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جیسے سجیون وغیرہ کے بغیر منتر سدھ نہیں ہوتا اُسی طرح جو منشیہ کسی دیوی کا شیوجی کے بغیر منتر جپتا ہے کروڑ جنم تک بھی اُس کا منتر کبھی سدھی حاصل نہیں کرسکتا - اس لئے جس دیوی کا جو شیو ہے اُس کا اوسی شیو کے ساتھ جاپ کرنا چاہئے -

اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جب کسی کو وام مارگ میں شریک کیا جاتا ہے اور جس دیوی کا اپدیش دیا جاتا ہے اوس کے شیو کی بھی اوپاسنا کی تعلیم دی جاتی ہے دھیان کی ودھی سے بھی جس کی سکشا وام مارگیوں کو ملتی ہے

ذیل اقتباس سے اسکی تائید ہوگی ــــــ :

دھیان کی ودھی

"جب چار گھڑی رات باقی رہے اوٹھ کر پدم آسن پر بیٹھ جائے اور خیال کرے کہ اپنے دماغ میں ہزار دل کا کنول کھلا ہے اور اوس پر گرو دیو چمکتے ہوئے سورج کی طرح ریشمی لباس زیب تن کئے ہوئے بیٹھے ہیں۔ اور اون کے بائیں جانگھ پر لال رنگ کا کپڑا پہنے ہوئے شکتی بیٹھی ہے اور آنند سے مسکرا رہی ہے اور عطر و چندن میں بسی ہے وغیرہ وغیرہ۔ ...."

وامیوں کی سندھیا

ان کی بھی سندھیا تین وقت کی جاتی ہے۔ صبح کے وقت سیاہ کھال اوڑھے ہوئے۔ دوپہر میں شیام رنگ چار ہاتھ والے شنکھ چکر گدا کے ساتھ اور شام کو سفید لباس پہنے ہوئے بیل پر سوار دیوی کا دھیان کرتے ہوئے سندھیا کرے۔

آچمن منتر

آچمن کا منتر یہ ہے :-

ओं- आत्म तत्वाय स्वाहा
ओं विद्या तत्वाय स्वाहा
ओं शिव तत्वाय स्वाहा.

تیرتھوں کے آواہن کا منتر

تیرتھوں کو اس منتر سے آواہن کرتے ہیں

गंगे च यमुने चैव गोदावरी सरस्वती .
नर्मदे सिंधु कावेरी जलेऽस्मिन सिंधि कुरु.

اس شلوک کے پڑھنے سے سب تیرتھوں کا جل پاتر میں آجاتا ہے۔ پھر اس جل سے تین مرتبہ زمین کو سینچکر اور سات مرتبہ اپنے سر پر مارجن کرتے ہیں اور یہ منتر پڑھتے جاتے ہیں۔

हं यं रं लं वं

پھر ناک کے بائیں طرف دیکھتے ہوئے اوس کی داہنی طرف سے پانی کو لگاکر "وجر نشلا ہیرٹم" کہکر اسکو پھینکتے ہیں پھر سورج کو جل دیتے ہیں۔

گایتری منتر

... گایتری منتر بھی جُدے جُدے ہیں ...

ویدک گایتری سے

ॐ भूर्भुवः स्वः तत्सवितुर्वरेण्यम्
भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात्

کی نقل ہیں - ان کی گایتری ایک نہیں کیا جانے کتنی ہیں - بطور مثال شکتی گایتری ملاحظہ ہو

सर्वसम्मोहिन्यै विद्महे विश्वजनन्यै
धीमहि तन्नः शक्तिः प्रचोदयात.

اسی طرح تھوڑا تھوڑا فرق سب گایتریوں میں ہے - گایتریوں کا شمار بہت ہے اون میں بالا بیردی گایتری - تارا گایتری - درگا گایتری کالکا گایتری - چھن مستا گایتری - ترپر سندری گایتری وغیرہ خاص ہیں

ان میں ایک دوسرے کی نندا منع ہے

وامیوں میں ایک بڑا وصف یہ ہے کہ وہ کبھی ایک دوسرے کی باہر یا چکر میں نندا نہیں کرتے - اس کا سبب غالباً یہی ہے کہ سب ایک سرے سے دوسرے سرے تک بیحیائی کا جامہ پہنے رہتے ہیں - چکر میں لوگ کیا کیا اودھم نہیں مچاتے - یہانتک کہ گورو کی بیوی اور بہن تک سے اختلاط کر بیٹھتے ہیں مگر کوئی دم نہیں مارتا - اور عام طور پر چکر کی کوئی بات زبان پر نہیں لاتا کیونکہ کہا گیا ہے

न निन्देत् कुलसंबद्धानपि चक्रे मद्यं मद्यकुलान
एतच्चक्रगता वार्ता बहिर्नैव प्रकाशयेत
प्रमादाद्यो वदेत् सिद्धो वीरः शिव हन्त न संशयः

ترجمہ - اگر سادھک اور کلین لوگ شراب سے بدمست ہو کر چکر کے درمیان بیہودہ کارروائی کر بیٹھیں تو نہ اون کی مذمت کرنی چاہئے نہ ہنسی اوڑانا چاہئے کیونکہ ہو لاسوں میں جو دیر شراب پی کر مخمور و مست ہو جاتا ہے وہ شیو کا روپ ہے - اس میں ذرا بھی شک و شبہ نہ کرنا چاہئے -

راز کو خفیہ رکھنا

پہلے باب میں راز کے خفیہ رکھنے کا ذکر آچکا ہے

इति गुह्ये महादेव्याः कुलधर्मं समाचरेत
किंवा कीटपतंगादि दर्शने नैव कारयेत
पूजा काले नरेशानि यदि कोपि च गच्छति
दर्शयेद्वै सर्वा मुद्रा विष्णुन्यास स्वयं

ترجمہ - اپنی کُل کے دھرم کو نہایت پوشیدہ رکھے یہاں تک کہ دھرم کے کاموں کو کیڑے وپتنگ تک نہ دیکھ سکیں - اگر پوجا یا کوئی شاکتک دھرم کرتے ہوئے کسی غیر کا آگمن ہو جاوے تو فوراً وشنو مُدرا اور وشنو نیاس کو کرنا شروع کر دیوے تاکہ اوس پر ظاہر ہو یہ وشنو ہے - اسی طرح کلاچار تنتر کہتا ہے -

कुलपुष्पं कुलद्रव्यं कुलपूजा कुलं जपं
कुलचक्रं कुलध्यानं सर्वथा न प्रकाशयेत
प्रकाशात सिद्धिहानिः स्यात प्रकाशात निधनो भवेत

ترجمہ - کُل دھرم کے پُشپ - کُل درویہ (شراب وغیرہ) کُل پوجا کُل چکر - کُل دھیان - کبھی ظاہر نہ ہونے دینا چاہئے - کیونکہ جب ان کو ظاہر کر دیا جاتا ہے تو سدھی نہیں ہوتی اور آدمی محتاج وکنگال ہو جاتا ہے -

وامیوں کی بیہودہ کارروائیاں

راز کے مخفی کا اصلی سبب یہ ہے کہ وہ سب ایک جگہ بیٹھ کر ایسے نامناسب فعل کرتے ہیں جن کے عام طور پر ذکر کرنے سے خود اون کی ذلت ہونے کا ڈر رہتا ہے -

(۱) شکتی کے ملاپ کے بعد یہ . . . . . . تک کو گھول کر پیجاتے ہیں -

न तृप्यन्ति सुरेशानि भग लिंगामृतं विना

یعنے . . . . . کے امرت کے بغیر دیوتاؤں کی ترپتی نہیں ہوتی -

(۲) قے وغیرہ کو بھی جو شراب کے نشہ میں وامی کرتے ہیں سب اوٹھا کر کھا جاتے ہیں !

(۳) عورتوں کا جھوٹا سب لوگ بلا کسی خیال کے استعمال کرتے ہیں

शक्ति युच्छिष्टे पिबे द्रव्यं भैरो च्छिष्टं तु चर्वणं.
शक्ति युच्छिष्टे बिना देवी देह शुद्धि र्न जायते

یعنے شکتیوں کی جھوٹی شراب پیئے اور بھیروں کا جھوٹا کھائے کیونکہ شیوجی کہتے ہیں اسے دیوی! شکتی کی جوٹھ کے بغیر جسم کی شُدھی نہیں ہو سکتی۔

(۴) پنجم مکار کا استعمال ۔

(۵) ناجائز صحبت وغیرہ ۔

وام مارگیوں کی ویشیا

ہم جانتے ہیں دنیا میں شاید یہی ایک مذہب ہے جس نے اس طرح کھلم کھلا حرامکاری کی اجازت دے رکھی ہے وامیوں کے ہاں پانچ قسم کے ویشیا بنتی ہیں اور یہ سب چکروں میں رہ کر لوگوں کے اخلاق خراب کیا کرتے ہیں رودریامل تنتر کہتا ہے :-

राज वैश्या नागरी च गुप्त वैश्या तथा प्रिये.
देव वैश्या ब्रह्म वैश्या शक्ति यः पंच कीर्तिता

یعنے راج ویشیا - ناگری ویشیا - گوپیہ ویشیا - دیو ویشیا - برہم ویشیا شکت مت کے چکروں میں یہ پانچ شکتیاں ہیں۔

راج ویشیا وہ ہیں جو راجوں کی خدمت میں رہتی ہیں - ناگری ویشیا جو عام طور پر نگروں و شہروں میں رہ کر کسب کرتی ہیں - گوپیہ ویشیا جو خُفیہ خُفیہ پیشہ کرتی ہیں (یہ بالعموم گرہستنی ہوتی ہیں) دیو ویشیا جو ناچتی گاتی بھی ہیں - برہم ویشیا جو تیرتھوں میں پیشہ کرتی ہیں۔

وامیوں کے اولاد پیدا کرنیکا ڈھنگ

وامیوں کے یہاں ناجائز اولاد بھی جائز سمجھی جاتی ہے - ایسا لکھا ہوا ہے کہ

सम्मते जाजेः कुंडे मृते
भर्तरि गोलजः

یعنے شوہر کی موجودگی میں اگر اوس کے کسی دوست کا گربھ دھارن کیا جائے اور ... جو اوس کو گُنڈ کہتے ہیں - اور اگر شوہر

مرجائے اور پھر کسی سے اولاد پیدا کی جائے تو اوس کو گولک کہتے ہیں۔ ان کے یہاں یہ دونوں قسم کی اولاد جائز ہے۔

اگر اس قسم کی گرھستی عورتیں چکرمیں آویں و شراب پی کر بدمست ہوں تو اون کے ساتھ ہنسی ٹھٹھول کرنا اور اون کی نند اکرنا بالکل منع کیا گیا ہے تنتر شاستر کا واک ہے

۱

न निन्देत् कुल स्त्रीयः चक्रे मद्य मद्याकुलान,

یعنے اگر کُل کی ستریاں چکرمیں شراب پی کر مست ہوں تو اُن سے کوئی ہنسی نہ کرے۔

واجی سخت متعصب ہوتے ہیں	گو یہ ظاہرا اگر یہ مسکین بنے رہتے ہیں مگر ان کا دل سخت پتھر کی طرح ہوتا ہے اور دوسرے مذہب والوں کو نہ صرف حقارت بلکہ خصومت کی نگاہ سے بھی

دیکھتے ہیں ان کے شاستروں میں صاف طور پر حکم دیا گیا ہے کہ

विभूतिर्यस्य नो भाले नांगे रुद्राक्ष धारणं

नहि शिवमयी वाणी तं त्यजेदन्त्यजं यथा.

یعنے جس کی پیشانی پر بھسم نہ ہو اور شریر میں رودراکش دھارن نہ کئے ہو اور شیو شیو نہ کہتا ہو اوس کو چنڈال سمجھ کر ترک کرنا چاہئے۔ شیو مذہب کے لوگ بھی ایسا ہی کہتے اور کرتے ہیں۔

وام مارگیوں کے جیون مُکت	وامیوں کے جیون مُکت وہ ہیں جو خوب شراب پیتے ہیں کلارنو میں لکھا ہے۔

न विधिर्न निषेधो वा ज्ञानिनः कौलिकस्य च

तत्त्व ज्ञान मयः कौलः विवेक पैं[illegible] पथे

यथा न तस्मा पाप पुण्यानि जीवन मुक्तः स उच्यते

یعنے جس واجی کو کول دھرم کا گیان ہے اوس کو جائز ناجائز کا خیال نہ کرنا چاہئے۔ جتنا جی چاہے خوب شراب پئے۔ اوس کو کوئی ثواب عذاب

نہیں ہوتا کیونکہ وہ جیون مکت ہو گیا ہے۔
یہ اتنی شراب پیتے ہیں کہ زمین پر گر گر پڑتے ہیں اور عقیدہ یہ ہے کہ جتنی دفعہ زمین پر گرینگے اوتنی ہی دفعہ اون کو دیوی لوک کا سکھ پراپت ہو گا۔

ان میں اگھوریوں کو زیادہ فضیلت ہے کیونکہ وہ ہر دم مخمور و مدہوش رہتے ہیں۔ اگھور پنتھ وام مارگیوں کا معراج سمجھا جاتا ہے۔

شانتی پاٹھ

وامیوں میں بھی شانتی پاٹھ ہوتی ہے مگر وہ اور طرح کی ہے۔ اس میں سوائے گالی گلوچ کے اور کچھ نہیں ہوتا بطور مثال نیچے چند شلوک لکھے جاتے ہیں۔

ॐ नश्यंत प्रेत कुश मांडा नश्यंत कुल दूषका।
साधकानां शिवां संतु आमनाय परिपालितां
जयंति मातरा सर्वा जयंति योगनी गणा।
जयंत सिद्ध डाकन्यो जयंति गुरुवा सदा
जयंति साधका सर्वे विशुद्धाः साधका श्चये
समयाचार संपन्ना जयंति पूजका नरा॥
नन्देतु अणिमा सिद्धा नन्देतु कुलपालका:
इन्द्राद्यो देवता: सर्वा तृप्यंतु वास्तु देवता.
चन्द्र सूर्याद यो देवा स्तृप्यंतु ममभक्तित:
नक्षत्राणि ग्रहा सर्वे योग: करणा राश यश्चये
सर्वेतु सुखिनो यान्तु सर्पानद्या श्च पक्षिण:
पशवःस्त श्चश्चैव पर्वता: कंदरा गुहा
ऋषयो ब्राह्मणा: सर्वे शांतिं कुर्वंति मे सदा
शुभा मे विहिता: सन्तु मित्रा सुख्यतु पूजका:
दुष्टा चक्रम पूर्वं मन्द्रूरया ये कालिका दूषका:
स्तथ यांत विनाश [illegible] या

اس سب کا مختصر مطلب یہ ہے کہ جو ہمارے مذہب کے نکتہ چین شیطان اور پشو (جانور) ہیں یہ سب ناش ہو جائیں۔ ہمارے دیوتا۔ گورو۔ اور ہمارے ہم خیالوں کی ہمیشہ جے ہو۔ اندر وغیرہ چاند۔ سورج دیوتا۔ نکشتر۔ گرہ۔ یوگ۔ کرن۔ راشی۔ سارے دریا ہیں۔ پہاڑ۔ کندرا۔ رشی۔ برہمنوں کی ہمیشہ شانتی ہو۔ بھیروجی کا حکم ہے کہ جو بُرے خیال والے منشیہ کول دھرم کی مذمت کرتے ہیں فوراً ہی ناش ہو جائیں۔ وغیرہ وغیرہ

کلارچن آنند ستوتر

اس کے بعد کلارچن ستوتر پڑھا جاتا ہے جسکے چند شلوکوں کا ترجمہ پہلے لیکچر کے آخر میں موجود ہے۔

ناظرین اب خود اس مختصر بیان کو پڑھ کر نتیجہ نکالیں۔ اگر اس قسم کے مکروہ خیالات کی اشاعت سے ہمارا مُلک! دو ہو گتی کو پہونچ گیا ہے تو تعجب ہی کیا ہے۔ اور اگر اب بھی ہمارے ہندو بھائی سوچ سمجھ کر سچے دھرم کو قبول نہیں کرتے تو ایشور جانے آگے چلکر ہماری دشا کیا ہو گی۔

اس کتاب کی غرض کسی کے دل دُکھانے کی مطلق نہیں ہے اس قسم کے خرافات کو تحریر میں لانا بھی بیہودہ حرکت میں داخل ہے مگر افسوس یہ ہے کہ جن کی اصلاح وفلاح کے لئے اس قدر فکریں کی جاتی ہیں وہ بعض وقت اکڑ کر اس قسم کے باطل بیہودہ باتوں کو سب سے اچھی ثابت کرنے لگتے ہیں۔ مجبوراً اصلیت کو نکال کر اون کی آنکھوں کے سامنے رکھنا نہایت ضروری معلوم ہوا۔ اگر اب بھی وہ نہ سمجھیں تو پھر کیا کیا جاوے ؎

گر ہمیں ملت است و ایں مذہب
کارِ اُمت تمام خواہد شد

ختم شد

بھارت کی شجاع و عالم ستریوں کے کارنامے

یہ سٹ بارہ حصص اردو میں چھپ گیا ہے اور بلحاظ تواریخی واقعات کے یہ کتاب اپنی قسم کی پہلی ہی پستک ہے جسمیں بھارت کی دیویات ودوشی دھرماتما اور ہیرو دیویوں کے آچرنوں اور اُن کے پرسدھ کاریوں پر کچھ کچھ لیکھ لکھے گئے ہیں۔ ان جملہ بارہ ٹریکٹوں میں اسی سے زیادہ ستریوں کے عملی اور علمی مختصر سے کارنامے قلمبند ہیں جہاں ایک طرف منجملہ اُن جگت کے دیویات ستریوں کے مہارانی کیکئی۔ اردو دکیا۔ دروپدی۔ سیتا۔ گنیا۔ پدمنی۔ کرم دیوی۔ اہلیا بائی۔ کرشنا کماری۔ جھانسی کی رانی آدی بہت سی کھشتریا ہیرو دیویوں کے اچھے مختصر حالات درج ہیں۔ وہاں دوسری طرف میتری و یاگیہ ولکیہ کا سمباد۔ لکھ کر مصنف نے براہمن دیویوں کے پرمکھ گیان کا پرچے دیا ہے۔ فرداً فرداً خریدنے سے ان بارہ حصوں کی قیمت ۱۲ ہے۔ پورے سٹ کے خریدار کو ۱۱ روپیہ میں دیجاتی ہے۔ ہندی ایڈیشن۔ ایک حصہ تیار ہے قیمت ۲/

دلچسپ تاریخی فسانہ و دلکش داستان

(۱) آج کل کے نوجوان ہمیشہ دلکش داستانوں کے پڑھنے کی خواہش کرتے ہیں مگر جس پیرایہ میں اُن داستانوں کو ملبوس کیا جاتا ہے۔ وہ اخلاق پر اعلیٰ درجہ کا بد اثر ڈالنے اور بہت حد تک اوچھے بھاؤں کے لگاڑنے میں کامیاب ہوتی ہیں ضرورت تھی۔ کہ پونر بھاؤں اور اعلیٰ خیالات والے واقعات کو حیرت انگیز و دلچسپ داستان بناکر پڑھنے والے احبابوں کے ہاتھوں میں کچھ پستکیں رکھی جاویں۔ جس کے لئے مہاشے شیو برت لال صاحب نے پریشرم اٹھا کر یہ چار ٹریکٹ تیار کئے ہیں۔ جن کی بہت سی جلدیں نکلتے ہی بک گئیں۔

(۲) مہاراجہ چندر گپت و سکندر اعظم کی پوتی کی شادی۔ جسمیں چندر گپت کے فتح حاصل کرنے۔ عروس کنیا کے آنے تک جان جانکم کے کامیاب ہونے شاہ سیلوکس سکندر اعظم کے [illegible]

(۲) راجہ چندر گپت کا ردکشنا - سکندر اعظم کی پوتی سے وواہ (۳) یونانی سفیر میگستھنیز کا مہاراجہ چندر گپت کے دربار میں رہنا وغیرہ وغیرہ واقعات ہیں۔ حجم ٹریکٹ سائز ۱۳ صفحہ قیمت صرف ایک آنہ ا/

(۳) شیواجی اور روشن آرا دختر اورنگزیب کی شادی - روشن آرا کا گرفتار ہونا - آپس کا میل - شیواجی کا دربار میں آ کر قید ہونا اور روشن آرا کے ہمراہ دہلی سے بچ کر بھاگنا وغیرہ وغیرہ حالات ہیں - حجم ۸۸ صفحہ ٹریکٹ سائز - قیمت تین آنہ ۳/

(۴) حیرت انگیز واقعات - مہاراجہ صاحبان اودے پور کی نوشیروان عادل کی اولاد ہونے کا اور انکے مورث اعلیٰ کا مہربانو پارسی شاہزادی سے وواہ کرنے و مہاراجہ باپا راول چتوڑ کے مختلف اقوام کی راج کنیاؤں سے وواہ کرنے کے حالات ٹریکٹ سائز - ۱۴ صفحہ قیمت ایک آنہ ا/

(۵) مہربانو نوشیروان عادل کی پوتی کا مہارانا گوہ سے وواہ کے حالات قیمت ۲/ یہ چار ٹریکٹ فرداً فرداً خریدنے میں ہیں اکٹھے چاروں خریدنے سے ۷ آنہ لیا جاویگا درخواست خریداری بنام منیجر پنجاب ریلیجس بکڈپو بھاٹی دروازہ لاہور

(۶) سانکھیہ فلاسفی قدیم اور سنسکرت کی سانکھیہ کاریکا اردو ترجمہ اور سانکھیہ فلاسفی کے ضروری ضروری حالات حجم ۹۰ صفحہ قیمت فی جلد ۸/

(۷) یوگ فلاسفی - یوگ و دیا کے متعلق معلومات کا مجموعہ - جسمیں یوگ کے نسبت رائج یوگ کے اغراض اور کریاؤں کا ورنن ہے - راج یوگ اور ہٹ یوگ دونوں کے متعلق مصنف نے یوگیوں کے خیالات ظاہر کئے ہیں سنسکرت نہ جاننے والوں کو کافی واقفیت ملسکتی ہے حجم ۱۱۶ صفحہ قیمت ۱۰/

(۸) مسیحی مذہب کا مخرج بدھ مذہب ہے - ہر دو مذاہب کی متوازی کلام میں مشابہت و مطابقت و باہمی مناسبت قیمت ۱/ (۹) پارسی مذہب کا منبع ویدک دھرم ہے۔ قیمت ۲/ (۱۰) اپنشد - قیمت ۱۰/ (۱۱) سنسکرت زبان کی عظمت ۱۰/ (۱۲) معدن التہذیب قیمت ۲/ (۱۳) یونانی فلاسفی قیمت ا/ (۱۴) گوتم بدھ کا مختصر جیونی ا/ (۱۵) دلنوشی کے نقصانات - ا/ (۱۶) مختصہ ہندو و اسلام میں تفاوت - ۲/ (۱۷) قدیم آریوں میں علم ... [illegible]

کلیان دھرم

مترجمہ بابو شمبھو برت لال ورمن

بدھ دیو کی زندگی - مقبول عام ہر گزیدگی مذہب و فلاسفی کی ہر دلعزیز جامع متند
جس کتاب نے یوروپ و امریکہ کی مذہبی دنیا میں ہلچل مچادی وہ کلیان دھرم ہے -
جس کتاب نے یورپ و امریکہ کے باشندوں کو بدھ دھرم کا دلدادہ بنایا وہ کلیان دھرم
جس کتاب نے ڈنکے کی چوٹ ثابت کردکھایا کہ مسیحی مذہب بدھ دھرم کا بچہ ہے وہ کلیان دھرم
جس کسی کتاب نے یوروپ و امریکہ زبانوں میں اسقدر زیادہ اشاعت و شہرت پائی وہ کلیان دھرم
جس کتاب کے پڑھنے کے وجہ سے اکثر یوروپین و امریکن کھلم کھلا بدھسٹ بن گئے - وہ کلیان دھرم ہے
جو مشہور کتاب کہ صرف انگریزی میں بیسوین دفعہ چھپی اور اسکا یوروپ و ایشیا کی قریب قریب
کل زبانوں میں ترجمہ کیا گیا - اور چینی جاپانی - سیامی - تبتی - سیلونی وغیرہ - جسکو اپنی طریق کی اعلیٰ
کتاب تسلیم کرتے ہیں - اب بڑی محنت اور جانفشانی سے تمام ہیم اردو میں ترجمہ کی گئی ہے
اخبارات و اکثر ہندوستانی تعلیم یافتوں کی رائے میں یہ نہ صرف اعلیٰ درجہ کی دلچسپ و سبق
آموز ہے - بلکہ دنیا کے بہت بڑے مذہب کی ضخیم و صحیح حالات سے معمور ہے - شری مہاراجہ
مہاراجہ صاحب بہادر بنارس تحریر فرماتے ہیں - "اسکے مضامین دلچسپ ہیں - دنیا
کے ایک بڑے روحانی معلم کی سوانح عمری ہونے کے علاوہ یہ دراصل علم اخلاق بے
تعصبی اور عالمگیر مذہب کی کتاب ہے - آپنے اس کتاب کی اشاعت سے ملک کی بڑی خدمت
کی کلم دی ہے - اس کے لٹریچر میں دلچسپ اضافہ کیا ہے - ضخامت ۱۸×۲۲ کی
تقطیع ۲۴۰ صفحہ قیمت عہ - اب تھوڑی سی جلدیں رہگئی ہیں -

پتہ - پنجاب ریلیجس بک ڈپو - بھاٹی دروازہ - لاہور

---

(۱) "جاپان اور اوس کی صنعت و حرفت" طبع ہوگئی ایک کتاب میں جاپان کے صنعت و حرفت - رسم
و رواج - مذہب و تواریخ وغیرہ کے متعلق بسیط و مشرح حالات ہیں - قیمت عہ
(۲) "حیات بعد الممات" یعنی موت اور اوسکے بعد کی حقیقت - نام ظاہر ہے قیمت عہ

بابو شمبھو برت لال ایم-اے مہتمم پنجاب بک ڈپو - لاہور ہر قسم کی کتابیں ارزان قیمت پر فروخت کرتا ہے -